DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.06.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حقیقی قائد وہی ہے جو لیڈر پیدا کرے پیروکار نہیں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومت سے پیسے مانگنا بدقسمتی جی ڈی اے اپنے وسائل خود پیدا کرے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	بجٹ متوازن تمام سیکٹرز کو ترجیح دی نجی شعبے میں لاکھوں افراد کو روزگار ملے گا، صوبائی وزراء	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلاول بھٹو نے پاکستان کا موقف عالمی سطح پر کامیابی سے پیش کیا، صادق عمرانی	مشرق ودیگراخبارات
05	بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھا گیا، نسیم الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
06	موجودہ بجٹ استعمال کرنے سے صوبے کے محرومیوں کا خاتمہ ہوگا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	بجٹ ترقی کی جانب مثبت قدم ہے، امیر حمزہ زہری، عاصم کرد	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک روزہ تربیتی ورکشاپ	جنگ ودیگراخبارات
09	ریکوڈک خطے میں پائیدار ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، ہیومن ریسورس منیجر	جنگ ودیگراخبارات
10	مرکز 1122 نے ہمیشہ قیمتی جانوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، سیکرٹری اطلاعات	جنگ ودیگراخبارات
11	لورالائی غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن	جنگ ودیگراخبارات
12	ایران میں پھنسے 300 افراد کی تفتان اور گوادر گبد بارڈر کے راستے واپسی	جنگ ودیگراخبارات
13	محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کا اعلامیہ	جنگ ودیگراخبارات
14	بجٹ میں روزگار کے مواقع ختم کرنا عوام دشمنی ہے، جی ڈبلیو پی	جنگ ودیگراخبارات
15	بارڈر کی بندش سے لوگوں کا ذریعہ معاش ختم ہو گیا، سنی علماء کونسل	جنگ ودیگراخبارات
16	بجٹ نام نہاد نمائندوں اور وزراء کی ترقی کا ذریعہ ہوگا، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
17	ایک انسان کی زندگی بچانا پوری انسانیت کو بچانا ہے، لشکری رئیسانی	باخبر ودیگراخبارات
18	پاکستان جنگ سے متاثرہ ایرانی مہاجرین کیلئے سرحدین کھول دے، مولانا ہدایت الرحمان	آزادی ودیگراخبارات

امن وامان:

صحبت پور دس کلو دھماکہ خیز مواد تین بارودی سرنگیں برآمد، دکی سی ٹی ڈی تھانے پر دستی بم حملہ ایک اہلکار زخمی، جیکب آباد جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش، بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، مستونگ گاڑی پر فائرنگ خاتون سمیت دو افراد جاں بحق، دو زخمی، بیلہ اشتہاری ملزم گرفتار، پنجگور فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،

عوامی مسائل:

کچی لیویز اہلکاروں واساتذہ کی تنخواہیں تاخیر کا شکار، چاغی میں یوریا کھاد کی قلت کیخلاف زمینداروں کی احتجاجی ریلی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.06.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے" **ریکوڈک اور ریل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ریکوڈک کو 2028ء تک ملک کے ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کیا جائے یہ پیش رفت منگل کو اسلام آباد میں پاکستان ریلوے کی اپ گریڈیشن اور ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران سامنے آئی بلوچستان میں واقع ریکوڈک دنیا میں تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر ترقیاتی ذخائر میں سے ایک ہے یہ منصوبہ بیرک گولڈ تیار کررہا ہے اواسے پیداوار 2028ء میں شروع ہونے کی توقع ہے تخمینے کے مطابق یہ کان اپنی 37 سالہ متوقع مدت کی دوران 74ارب ڈالر تک فری کیش فلو پیدا کرسکتی ہے اجلاس میں پاکستان ریلوے کی ترقی بالخصوص ایم ایل ون اور ایم ایل تھری کی اپ گریڈیشن اور مستقبل میں مال برداری وسفری ضروریات کے تناظر میں تفصیلی بریفنگ دی گئی، وزیراعظم نے ایک بین الوزارتی کمیٹی بنانے کی ہدایت بھی دی جو ریلوے کی ترقی اور ریکوڈک تک توسیع کیلئے درکار مالی وسائل سے متعلق ٹھوس تجاویز پیش کرے گی، وزیراعظم کا کہنا بجا تھا کہ پاکستان ریلوے ملکی معیشت اور مواصلاتی ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے"**بلوچستان کی تاریخ ساز 1028ارب روپے مالیت کا بجٹ پیش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے"**بلوچستان کا1028ارب روپے کا بجٹ پیش ،محصولات میں اضافہ ،بلوچستان کے تمام اضلاع کی ترقی کا وژن** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے"**Balochistans Budget**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے"**Beyond a sTrillion**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے"**کینالز کی بھل صفائی کیلئے حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 19 JUN 2025 | Page No. 1

حقیقی قائد وہی ہے جو لیڈر پیدا کرے پیروکار نہیں، جعفر مندوخیل

بہترین مینجمنٹ کی طاقت کو بروئے کار لا کر مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں، اسلام آباد میں خطاب

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 35 برس سے عملی سیاست سے وابستہ ہوں اور بلوچستان کی گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے چانسلر کی حیثیت میں اپنے تجربے کی بنیاد پر کہہ سکتا ہوں کہ حقیقی قائد وہ ہے جو لیڈر پیدا کرتا ہے پیروکار نہیں اور رہنمائی کرتا ہے اور ایک عظیم مقصد کے حصول کیلئے عوام کی حمایت سے وژن کو حقیقت میں بدل دیتا ہے۔ ہم مثالی قیادت اور بہترین مینجمنٹ کی طاقت کو بروئے کار لا کر مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں، جدت کاری پر مبنی خیالات پیدا کر سکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام قلم 2025 کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس کانفرنس میں پاکستان کی پچاسی مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ورلڈ بینک کے نمائندے، ہائر ایجوکیشن کمیشن کی قیادت اور ڈویلپمنٹ پارٹنرز سمیت خواتین و حضرات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر نے کہا کہ پاکستان میں اس وقت دس ہزار سے زائد پی ایچ ڈی سکالرز ہیں جنہوں نے دنیا کے متعدد ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں سے اپنی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ حکومت نے ان کی تعلیم و ترقی پر اربوں روپے خرچ کیے ہیں تاہم اس بڑی تعداد اور قابل قدر سرمایہ کاری کے باوجود ہمارا تعلیمی نظام پھر بھی زوال پذیر ہے جو سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بہترین مینجمنٹ اور مثالی قیادت معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتی ہے، گورنر بلوچستان

حقیقی لیڈر رہنمائی کرتا ہے اور ایک عظیم مقصد کے حصول کیلئے عوام کی حمایت سے وژن کو حقیقت میں بدل دیتا ہے، قلم 2026 کانفرنس سے خطاب

ملک میں دس ہزار سے زائد پی ایچ ڈی سکالرز کی موجودگی کے باوجود ہمارے تعلیمی نظام کا زوال پذیر ہونا لمحہ فکریہ ہے، ماہرین اس پر غور کریں

لازم ہے کہ ہم نظام تعلیم میں بہتری لانے کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں اور پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گزشتہ 35 برس عملی سیاست سے وابستہ ہوں اور بلوچستان کی گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے چانسلر کی حیثیت میں اپنے تجربے کی بنیاد پر کہہ سکتا ہوں کہ حقیقی لیڈر وہ ہے جو لیڈرز پیدا کرتا ہے نہ کہ پیروکار، وہ رہنمائی کرتا ہے اور ایک عظیم مقصد کے حصول کیلئے عوام کی حمایت سے وژن کو حقیقت میں بدل دیتا ہے۔ ہم ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

مثالی قیادت اور بہترین مینجمنٹ کی طاقت کو بروئے کار لا کر مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں، جدت کاری پر مبنی خیالات پیدا کر سکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام قلم 2026 کانفرنس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس کانفرنس میں پاکستان کی پچاسی مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ورلڈ بینک کے نمائندے، ہائر ایجوکیشن کمیشن کی قیادت اور ڈویلپمنٹ پارٹنرز سمیت خواتین و حضرات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ کانفرنس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایک اہم تشویش کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اس وقت دس ہزار سے زائد پی ایچ ڈی سکالرز ہیں جنہوں نے دنیا کے متعدد ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں سے اپنی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ حکومت نے ان کی تعلیم و ترقی پر اربوں روپے خرچ کیے ہیں تاہم اس بڑی تعداد اور قابل قدر سرمایہ کاری کے باوجود ہمارا تعلیمی نظام پھر بھی زوال پذیر ہے جو سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعرات 22 ذوالحجہ 1446ھ 19 جون 2025ء نمبر 166

گوادر کو شادی کور ڈیم سے جوڑا جائے

حکومت سے پیسے مانگنا بدقسمتی، جی ڈی اے اپنے وسائل خود پیدا کرے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کا معاونتی منصوبوں کی تجاویز پر عدم اطمینان، ڈائریکٹر جنرل کو مکمل تیاری کے ساتھ کوئٹہ آنے کی ہدایت

بلوچستان میں تعلیم اور علم کا سفر اب نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کے افتتاح کے موقع پر خطاب

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان/ چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کا 30 واں اجلاس بدھ کو گوادر میں ہوا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی و انتظامی امور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خودمختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا لیکن بدقسمتی سے یہ ادارہ ابھی تک حکومت سے مالی امداد مانگ رہا ہے ہمیں اس طرز عمل کو ختم کر کے جی ڈی اے کو ایک خود کفیل ادارہ بنانا ہے جو خود ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے۔ اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، ایندھن کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے نتائج دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سوڈ ڈیم اور آکڑہ ڈیم، بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے۔

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ڈیجیٹل لائبریری کے افتتاح کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے 30 ویں اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا معائنہ کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 — Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | جمعرات 22 ذوالحج 1446ھ 19 جون 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 350
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

گوادر میں ایسے منصوبے متعارف نہ کرائیں جو نتائج دینے سے قاصر ہوں، وزیراعلیٰ

جی ڈی اے ایک خودمختار، منافع بخش ادارہ بے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے، میر سرفراز بگٹی

گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ، نجی ہاؤسنگ اسکیموں، شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، فنڈنگ کی سفارشات پر غور کیا گیا

ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح، تعلیم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، گفتگو

گوادر (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کا 30 واں اجلاس ... اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بھی موجود ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا معائنہ کر رہے ہیں

پرنسپل سیکرٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن، جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی و انتظامی امور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خودمختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا لیکن بدقسمتی سے یہ ادارہ ابھی تک حکومت سے مالی امداد مانگ رہا ہے ہمیں اس طرز عمل کو ختم کر کے جی ڈی اے کو ایک خودکفیل ادارہ بنانا ہے جو خود ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، اینڈمن کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے نتائج دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سوڈ ڈیم اور آنکڑہ ڈیم، بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے اس مقصد کے لیے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں گے اجلاس میں طے پایا کہ اب گوادر شہر کو پانی کی مکمل فراہمی کی ذمہ داری صرف جی ڈی اے کے سپرد ہوگی جبکہ مضافاتی و دیہی علاقوں کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ پانی سپلائی کرے گا وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری نے جی ڈی اے کے معاوضتی منصوبوں کی تجویز پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیش کی گئی منصوبہ بندی نہ صرف غیر تسلی بخش ہے بلکہ ان میں سنجیدگی اور مستقبل بینی کا فقدان ہے اس موقع پر انہوں نے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مکمل تیاری کے ساتھ کوئٹہ آئیں اور ازسرنو بریفنگ دیں تاکہ قابل عمل حکمت عملی پر عملی پیش رفت کی جا سکے اجلاس میں جی ڈی اے کے سالانہ بجٹ، پارکس کی اپ گریڈیشن، منصوبوں کی سولرائزیشن، جیونی کو آبی اور مین ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کرنے، اور دیگر امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پرکشش ماحول پیدا کیا جائے تاکہ نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کار بھی گوادر میں سرمایہ کاری کے لیے آمادہ ہوں دوسری جانب - وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے

DI
GENE
RELATIO

RVICE

Bullet No. 1

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmall.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 19 رجون 2025، بمطابق 22 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 166

گوادر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں

کچھ عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں

جی ڈی اے کو حکومت پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے وسائل میں اضافہ کرنا ہوگا

میر سرفراز بگٹی

...ت چاہتی ہے نوجوان تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں، فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے، ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں، ظہور شاہ ہاشمی، ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب

...ادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خود مختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے، شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں، اجلاس سے خطاب، حکام کی بریفنگ

...دار (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر ... نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتی ہے ان

بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان - آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری بورڈز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہوگی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹلائزڈ کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان/چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی

بقیہ نمبر2 صفحہ 5 پر

کا 30واں اجلاس بدھ کو گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی و انتظامی امور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خود مختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا لیکن بدقسمتی سے یہ ادارہ ابھی تک حکومت سے مالی امداد مانگ رہا ہے ہمیں اس طرز عمل کو ختم کر کے جی ڈی اے کو ایک خود کفیل ادارہ بنانا ہے جو خود ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، اینڈ من کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے نتائج دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سوڈ ڈیم اور آکڑہ ڈیم، بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے اس مقصد کے لیے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں گے اجلاس میں طے پایا کہ اب گوادر شہر کو پانی کی مکمل فراہمی کی ذمہ داری صرف جی ڈی اے کے سپرد ہوگی جبکہ مضافاتی و دیہی علاقوں کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ پانی سپلائی کرے گا وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری نے جی ڈی اے کے معاونتی منصوبوں کی تجویز پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیش کی گئی منصوبہ بندی نہ صرف غیر تسلی بخش ہے بلکہ ان میں سنجیدگی اور مستقبل بینی کا فقدان ہے اس موقع پر انہوں نے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مکمل تیاری کے ساتھ کوئٹہ آئیں اور از سر نو بریفنگ دیں تاکہ قابل عمل حکمت عملی پر عملی پیش رفت کی جا سکے اجلاس میں جی ڈی اے کے سالانہ بجٹ، پارکس کی اپ گریڈیشن، منصوبوں کی سولرائزیشن، جیونی کو آبی اور مین ٹرانسمیشن لائن سے منسلک کرنے، اور دیگر امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پرکشش ماحول پیدا کیا جائے تاکہ نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کار بھی گوادر میں سرمایہ کاری کے لیے آمادہ ہوں انہوں نے کہا کہ گوادر کی جدید ترقی کے ساتھ ساتھ

یہاں کے باسیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا حل ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اگر سیاحت، ہوٹلنگ، مارکیٹس اور تجارتی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں فروغ نہ دیا گیا تو ترقیاتی منصوبے اپنی افادیت کھو بیٹھیں گے۔

CLIPPING S
G
RELA
Bullet No.

روزنامہ
ایکسپریس
کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 22 شمارہ 189 جمعرات 22 ذوالحج، 19 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 30 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

باصلاحیت طلباء و طالبات صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، میر سرفراز بگٹی

کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، گوادر میں لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب

گوادر(ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈسٹرکٹ لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ظہور شاہ ہاشمی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ڈسٹرکٹ لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈسٹرکٹ لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب کھلا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری اداروں کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں [illegible] سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہوگی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈسٹرکٹ لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹلائزڈ کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیراعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمٰن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈسٹرکٹ لائبریری کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بھی موجود ہیں

جی ڈی اے کو معاشی منصوبوں کی تجویز پر عدم اطمینان، خود کفیل بنیں، سرفراز بگٹی

منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آ کر اپنے وسائل خود پیدا کریں اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کیا جائے

ایسے منصوبے ہرگز پیش نہ کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے، جی ڈی اے گورننگ باڈی اجلاس سے خطاب

گوادر(ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کا 30 واں اجلاس گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

سیکرٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن، جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی و انتظامی امور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے۔ اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، ایڈمن کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے آمدن دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سوڈ ڈیم اور آکڑہ ڈیم بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ٹیم کے ساتھ مکمل تیاری کے ساتھ کوئٹہ آئیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے آکڑہ ڈیم میں قلت آب کے باعث پانی فراہمی کی غرض سے نیو گوادر ایئرپورٹ پمپنگ اسٹیشن سے فوری طور پر منسلک کرنے کے لیے ہنگامی فنڈز کی منظوری، اجراء کے احکامات بھی جاری کیے۔

وزیراعلیٰ کا طالبہ کے تعلیمی اخراجات ذاتی جیب سے اٹھانے کا اعلان

گوادر(ر ن) قیادت صرف احکامات دینے کا نام نہیں بلکہ دلوں کو جیتنے، شکووں کو سننے اور مسائل کو حل کرنے کا ہنر ہے گوادر میں ایک سادہ سی تقریب اس وقت ایک تاریخی لمحے میں تبدیل ہو گئی جب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نفیسہ نامی ایک باہمت طالبہ کے شکوے کو سادہ جواب کے بجائے ایک غیر معمولی شفقت اور محبت سے سنا اور حل کرنے کا عملی مظاہرہ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کیا تقریب کے دوران گوادر سے تعلق رکھنے والی طالبہ نفیسہ نے شکوہ کیا کہ اس کی آواز کہیں تک نہیں پہنچتی اور اس کے تعلیمی مسائل نظر انداز ہو رہے ہیں وزیراعلیٰ نے نہ صرف نفیسہ کی بات کو پوری توجہ سے سنا بلکہ اس موقع پر جذباتی طور پر بھرپور ردعمل دیتے ہوئے اسے اسٹیج پر بلایا شفقت سے اس کا سر تھپتھپایا "بیٹی" کہہ کر مخاطب کیا اور انتہائی محبت اور عزت کے ساتھ اپنی نشست سے اٹھ کر اسے اپنی جگہ پر بٹھایا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اعلان کیا کہ وہ نفیسہ کے تعلیمی اخراجات ذاتی حیثیت میں خود برداشت کریں گے تاکہ اس کی تعلیم کا سفر کسی رکاوٹ کے بغیر جاری رہ سکے انہوں نے کہا کہ نفیسہ صرف گوادر نہیں بلکہ پورے بلوچستان کی بیٹی ہے اور ہم اس طالبعلم کے ساتھ کھڑے ہیں جو علم کے راستے پر گامزن ہے تقریب میں موجود تمام شرکاء اس غیر روایتی اور جذباتی منظر سے نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ کئی کی آنکھیں نم ہو گئیں اس موقع پر عوامی نمائندوں، اساتذہ اور نوجوانوں نے وزیراعلیٰ کے اس طرز عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کی نئی طرز حکمرانی کی علامت ہے ایک ایسی حکمرانی جو عوام کے دلوں سے جڑ کر فیصلے کرتی ہے وزیراعلیٰ کے اس عمل نے نہ صرف نفیسہ بلکہ بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ان کی آواز سنی جا رہی ہے اور اگر وہ تعلیم، شعور اور ترقی کے راستے پر قائم رہیں تو حکومت ان کے ساتھ ہے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعرات 19 جون 2025ء بمطابق 22 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 165

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اپنے وسائل میں اضافہ کرنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا' اجلاس سے خطاب

گوادر (ر ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان / چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کا 30 واں اجلاس بدھ کو گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، کمشنر مکران قادر بخش پرکانی ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور گورننگ باڈی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس کے دوران گوادر میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، مالی وانتظامی اُمور، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، انفراسٹرکچر، شاپنگ مال، سیاحتی پارکس اور مختلف نجی ہاؤسنگ اسکیموں سمیت کئی اہم معاملات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور متعدد فیصلے بھی کیے گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ایک خودمختار، فعال اور منافع بخش ادارے کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو اپنے وسائل خود پیدا کرے اور حکومتی فنڈز پر انحصار کم کرے انہوں نے کہا کہ ہم توقع کر رہے تھے کہ جی ڈی اے اب تک ریونیو جنریٹ کرنے کے قابل ہو چکا ہوگا لیکن بدقسمتی سے یہ ادارہ ابھی تک حکومت سے مالی امداد مانگ رہا ہے ہمیں اس طرز عمل کو ختم کر کے جی ڈی اے کو ایک خودکفیل ادارہ بنانا ہے جو خود ترقیاتی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے اجلاس میں شادی کور ڈیم کی سولرائزیشن، ایندھن کے اخراجات اور پانی کی فراہمی کے لیے مطلوب فنڈز کی منظوری کی سفارش پیش کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جی ڈی اے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ایسے منصوبے ہرگز نہ پیش کریں جن میں حکومت مستقل مالی معاونت کرتی رہے اور دوسری جانب یہ منصوبے نتائج دینے سے قاصر ہوں اجلاس کے دوران گوادر میں پانی کی فراہمی سے متعلق امور بھی زیر غور آئے اجلاس کو بتایا گیا کہ گوادر کو پانی فراہم کرنے والے اہم ذخائر، جیسے کہ سواد ڈیم اور آکڑہ ڈیم، بارشوں کی کمی کے باعث خشک ہو چکے ہیں اور موجودہ صورتحال میں گوادر کو شدید آبی بحران کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ شادی کور ڈیم سے گوادر کو جوڑا جائے اس مقصد کے لیے تمام ضروری فنڈز اور وسائل فراہم کیے جائیں گے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی گوادر میں جدید ڈیجیٹل لائبریری کے افتتاح کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

گوادر، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 19 جون 2025ء، 22 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 282

گوادر کی ترقی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے

یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، تقریب سے خطاب

گوادر (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں ظہور شاہ (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور حکومتی ادارے ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری اسکولز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ای سی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی علمی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ٹیچرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور نفرت کے راستے پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے اندھیرے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہوگی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً پانچ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹل کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔

گوادر: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں۔

گوادر: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 30ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L PUBLIC] RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع[لقات عامہ]
حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 19 جون 2025ء بمطابق 22 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-164

بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے

گوادر میں ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا قیام فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ

گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں، تقریب سے خطاب

گوادر (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا جو کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری بورڈز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں

سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کرسکیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے [جنہوں] نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں فیصلہ نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے کہ وہ ترقی کی راہ اختیار کرتے ہیں یا گمراہی کے ایجنڈے پر چلتے ہیں لیکن یہ واضح ہے کہ حکومت ہر اس نوجوان کے ساتھ کھڑی ہوگی جو علم، شعور، مثبت سوچ اور امن کا راستہ چنے گا افتتاحی تقریب میں بتایا گیا کہ "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کی تعمیر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن کی قیادت اور جذبے کا نتیجہ ہے جو مختلف مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی لائبریری میں اس وقت تین لاکھ سے زائد ڈیجیٹلائزڈ کتب موجود ہیں، جبکہ ہزاروں چھپی ہوئی کتابیں بھی مطالعے کے لیے دستیاب ہیں لائبریری میں خواتین، بچوں، بزرگوں، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہالز قائم کیے گئے ہیں عمارت مکمل ایئر کنڈیشنڈ اور سولر سسٹم سے لیس ہے، جو 24 گھنٹے بجلی کی سہولت فراہم کرتی ہے مختلف ہالز کو اہم قومی شخصیات سے منسوب کیا گیا ہے، جن میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کے والد میر غلام قادر بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے نام شامل ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گوادر کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کے لیے کتابیں فراہم کی جائیں گی وزیر اعلیٰ اور دیگر مقررین نے اس جدید لائبریری کے قیام پر ڈپٹی کمشنر حمود الرحمٰن اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دیگر اضلاع میں بھی ایسے منصوبے قائم کر کے بلوچستان میں مطالعہ اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دیا جائے گا

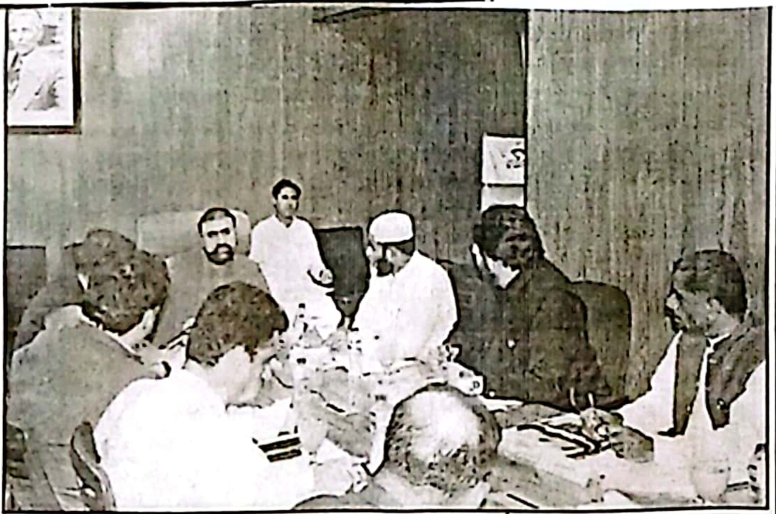

گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 30 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعرات 19 جون 2025ء | 22 ذی الحج | 1446ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل بی سی پی-10 | شمارہ 121

وزیراعلیٰ کا دورہ گوادر جرگے میں شرکت، طلباء کیلئے لیپ ٹاپ کا اعلان

میر سرفراز بگٹی کی تقریب میں نفیسہ نامی باہمت طالبہ سے غیر معمولی شفقت، سر پر ہاتھ رکھا

گوادر (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا دورہ گوادر، دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان کی پاک چائنہ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیوٹ میں منعقدہ جرگہ میں شرکت کی اور عمائدین شہر و طلباء سے خطاب کیا اور ان کے سوالات کے جواب دیئے سی ایم بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دورہ گوادر کے موقع پر سید ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کیا سید ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری ڈی سی گوادر حمود الرحمن نے تعمیر اور ڈونرز کے تعاون سے چھ کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کرائی ڈیجیٹل لائبریری کے تین ہال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ان کے والد محترم اور چیف سیکرٹری بلوچستان کے نام سے منسوب کیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے طلبا کے لیے لیپ ٹاپ اور سی ایس ایس سمیت دیگر مقابلے کی تیاری کے کتب دینے کا اعلان کیا، گوادر لائبریری میں تین لاکھ سے زائد کتب کی ہارڈ کاپی موجود ہیں، ڈیجیٹل لائبریری میں بچوں، خواتین مقابلے کے امتحانات کی تیاری کرنے والوں اور عام طلبا اور بڑوں کے الگ الگ ہال میں ہوں گے، گوادر اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، کورکمانڈر بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت سول اور عسکری افسران وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

قیادت صرف احکامات دینے کا نام نہیں بلکہ دلوں کو جیتنے، شکووں کو سننے اور مسائل کو حل کرنے کا جذبہ ہے گوادر میں ایک سادہ سی تقریب اُس وقت ایک تاریخی لمحے میں تبدیل ہوگئی جب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نفیسہ نامی ایک باہمت طالبہ کے شکوے کو سادہ جواب کے بجائے ایک غیر معمولی شفقت اور محبت سے سنا اور حل کرنے کا عملی مظاہرہ کیا تقریب کے دوران گوادر سے تعلق رکھنے والی طالبہ نفیسہ نے شکوہ کیا کہ اُس کی آواز کوئٹہ تک نہیں پہنچی اور اُس کے تعلیمی مسائل نظرانداز ہو رہے ہیں وزیراعلیٰ نے نہ صرف نفیسہ کی بات کو پوری توجہ سے سنا بلکہ اس موقع پر جذباتی طور پر بھرپور ردعمل دیتے ہوئے اُسے سٹیج پر بلایا شفقت سے اُس کا سر تھپتھپایا، "بیٹی" کہہ کر مخاطب کیا اور انتہائی محبت اور عزت کے ساتھ اپنی نشست سے اٹھ کر اُسے اپنی جگہ پر بٹھا دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اعلان کیا کہ وہ نفیسہ کی تعلیمی اخراجات ذاتی حیثیت میں خود برداشت کریں گے تاکہ اس کی تعلیم کا سفر کسی رکاوٹ کے بغیر جاری رہ سکے انہوں نے کہا کہ نفیسہ صرف گوادر نہیں بلکہ پورے بلوچستان کی بیٹی ہے اور ہر اس طالبعلم کے ساتھ کھڑے ہیں جو علم کے راستے پر گامزن ہے تقریب میں موجود تمام شرکاء اس غیر روایتی اور جذباتی منظر سے نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ کئی کی آنکھیں نم ہو گئیں اس موقع پر عوامی نمائندوں، اساتذہ اور نوجوانوں نے وزیراعلیٰ کے اس طرز عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کی نئی طرز حکمرانی کی علامت ہے ایک ایسی حکمرانی جو عوام کے دلوں سے جڑ کر فیصلے کرتی ہے وزیراعلیٰ کے اس عمل نے نہ صرف نفیسہ بلکہ بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ان کی آواز سنی جا رہی ہے اور اگر وہ تعلیم، شعور اور ترقی کے راستے پر قائم رہیں تو حکومت ان کے ساتھ ہے۔

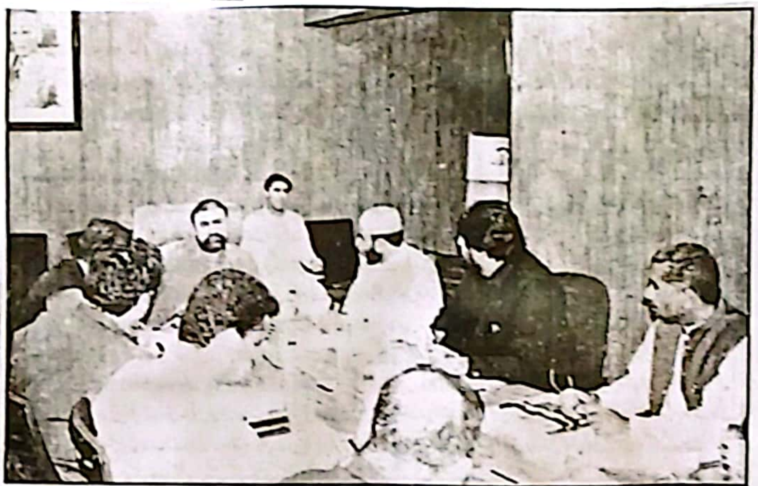

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے 30 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گوادر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اع[لیٰ تعلقات عامہ] حکوم[ت بلوچستان]

Bullet No. 1

[P]age No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: سید محمد حیدر امین

جلد 80 — جمعرات 19 جون 2025ء، 22 ذوالحجہ 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 166

وزیراعلیٰ بلوچستان: نوجوان مثبت سوچ اور امن کا راستہ اختیار کریں

بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، گوادر کی ترقی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو صوبائی وسائل پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے وسائل میں اضافہ کرنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

گوادر (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم اور علم کے فروغ کا سفر اب ایک نئے، عملی اور نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جس کا نمایاں ثبوت گوادر میں "ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری" کا قیام ہے یہ صرف ایک لائبریری نہیں بلکہ فکری سوچ، سائنسی شعور اور اجتماعی ترقی کی بنیاد ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر جیسے اہم اور اسٹریٹجک ضلع میں اس جدید ترین ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح میرے لیے ایک تاریخی موقع ہے یہ لائبریری پاکستان کی معیاری ترین لائبریریوں میں شمار کی جا رہی ہے جو مکمل طور پر مخیر حضرات کے تعاون سے قائم کی گئی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام، سول سوسائٹی اور ضلعی انتظامیہ ایک مقصد کے تحت متحد ہو جائیں تو علم و ترقی کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں اس قابل تحسین اقدام کو سراہتا ہوں اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور افسران سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں علم و ہنر کے فروغ کے لیے ایسے ہی ماڈل اپنائیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت اور روشن راستہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ آج مجھے گوادر میں بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ و طالبات سے ملاقات کا موقع ملا ہے کہ ہمارے صوبے کا حقیقی سرمایہ اور مستقبل ہیں حکومت بلوچستان اچھی حکمرانی، تعلیم کی مساوی فراہمی اور ترقیاتی مواقع کی فراہمی پر پختہ یقین رکھتی ہے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے جس کے تحت ہر ضلع سے سرکاری بورڈز کے میٹرک کے بعد نمایاں کارکردگی دکھانے والے دس لڑکے اور دس لڑکیاں سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کے مکمل سرکاری کفالت کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے اسی طرح حکومت میرٹ پر پی ایچ ڈی اسکالرشپس بھی دے رہی ہے، جن کے ذریعے بلوچستان کے نوجوان دنیا کی 200 بہترین یونیورسٹیوں میں سائنسی شعبوں میں ڈاکٹریٹ کر سکیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری حکومت نے محکمہ صحت اور تعلیم میں پہلی بار مکمل طور پر میرٹ پر بھرتیاں کی ہیں تاکہ نوجوانوں کو ان کا جائز حق ملے گزشتہ ایک سال میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ کھولے گئے ہیں اور کئی طبی مراکز میں پاکستان کے قیام کے بعد پہلی بار ڈاکٹرز کی خدمات عوام کو میسر آئی ہیں انہوں نے کہا کہ گوادر حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے کیونکہ اس کی ترقی نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی بنیادوں کو تقویت دے گی گوادر کے ان نوجوانوں پر ہمیں فخر ہے جنہوں نے سی ایس ایس اور پی سی ایس جیسے مشکل ترین مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی اور بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ آپ تعلیم، ہنر، امن اور ترقی کی راہ اپنائیں بدقسمتی سے کچھ گمراہ عناصر نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور تباہی کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

گوادر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 1

GWADAR: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti cutting ribbon to inaugurate Zahoor Shah Hashmi Digital Library on Wednesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1132 QUETTA Thursday June 19, 2025 / Dhul Hijjah 22, 1446 Rs: 3

Bugti urges GDA to achieve financial autonomy

Inaugurates Zahoor Shah Hashmi Digital Library

Staff Report

GWADAR: The 30th meeting of the GDA Governing Body was held in Gwadar on Wednesday, chaired by Chief Minister Balochistan and Chairman Gwadar Development Authority, Mir Sarfaraz Bugti.

During the meeting, a detailed briefing was provided on numerous important issues, including ongoing and proposed development projects in Gwadar, financial and administrative matters, public-private partnerships, infrastructure, shopping malls, tourist parks, and various private housing schemes. Several decisions were also made. Addressing the meeting, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti stated that the Gwadar Development Authority should emerge as an autonomous, active, and profitable institution that generates its own resources and reduces dependence on government funds. He expressed that they had expected the GDA to generate revenue by now, but unfortunately, the institution still seeks financial assistance from the government. He emphasized the need to end this practice and make the GDA a self-sufficient institution capable of continuing its development activities independently.

The meeting recommended approving the funds required for the solarization of Shadi Kaur Dam, fuel expenses, and water supply. The Chief Minister of Balochistan directed GDA officials not to submit projects that continuously require government financial assistance while failing to yield results.

Issues related to water supply in Gwadar were also discussed during the meeting. It was reported that important reservoirs supplying water to Gwadar, such as Sod Dam and Akara Dam, have dried up due to lack of rainfall, leading to a severe water crisis in Gwadar. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti emphasized the need for immediate action and directed that Gwadar be connected to Shadi Kaur Dam, assuring that all necessary funds and resources would be provided for this purpose.

The meeting decided that the Gwadar Development Authority would henceforth be solely responsible for providing complete water supply to Gwadar city, while the Public Health Engineering Department would be responsible for supplying water to suburban and rural areas. The Chief Minister and Chief Secretary expressed dissatisfaction with the proposed GDA support projects, stating that the planning was not only unsatisfactory but also lacked seriousness and foresight. On this occasion, the Director General GDA was directed to come to Quetta with his team, fully prepared to give another briefing, to facilitate practical progress on a workable strategy. The meeting also discussed in detail the GDA's annual budget, the upgrade of parks, the solarization of projects, connecting Jiwani to water and main transmission lines, and other pertinent issues. The Chief Minister directed that an attractive environment be created for investment promotion, encouraging both domestic and international investors to invest in Gwadar. He stated that alongside Gwadar's modern development, providing basic facilities to residents and solving their problems are among the top priorities of their government. He further noted that if tourism, hotels, markets, and commercial activities are not effectively promoted, development projects will lose their effectiveness.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti stated that the journey of promoting education and knowledge in Balochistan has entered a new, practical, and fruitful phase, clearly evidenced by the establishment of the "Zahoor Shah Hashmi Digital Library" in Gwadar. He described it not merely as a library but as a foundation of intellectual thinking, scientific awareness, and collective development, guaranteeing Balochistan's bright future. He expressed these views while addressing the inauguration ceremony of the Zahoor Shah Hashmi Digital Library on Wednesday. Member of Provincial Assembly Maulana Hidayat-ur-Rehman, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, and other high officials were also present.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti remarked that the inauguration of this state-of-the-art digital library in an important and strategic district like Gwadar is a historic opportunity for him. This library is considered one of the best quality libraries in Pakistan, established entirely with the support of philanthropists.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 13

CM Bugti inaugurates Zahoor Shah Hashmi Digital Library Gwadar

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has said that Balochistan's journey towards the promotion of education and knowledge has now entered a new, practical, and result-oriented phase. He said the establishment of the "Zahoor Shah Hashmi Digital Library" in Gwadar stands as a shining example of this progress.

"This is not just a library; it is a foundation for intellectual growth, scientific awareness, and collective development. It guarantees a brighter future for Balochistan," the Chief Minister said while addressing the inauguration ceremony of the digital library on Wednesday. The event was attended by Member of the Provincial Assembly Maulana Hidayat-ur-Rehman, Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, and other senior officials.

The Chief Minister remarked that inaugurating this state-of-the-art digital library in Gwadar, a district of strategic importance, is a historic moment. He said the library is being recognized as one of Pakistan's finest and was established entirely through the generous support of philanthropists. "It demonstrates that when the public, civil society, and district administration unite with a shared purpose, a new chapter in knowledge and development can be written," he added.

Appreciating this commendable initiative, CM Bugti urged deputy commissioners and officials in other districts to adopt similar models to promote education and skills, ensuring a positive and enlightened path for the youth. He said he had the opportunity to meet the intelligent and talented students of Gwadar, who are the true assets and future of Balochistan.

The Chief Minister reaffirmed the Balochistan government's firm Continued on page 7 commitment to good governance, equal access to education, and the provision of development opportunities. He announced that, for the first time in Balochistan's history, the "Benazir Bhutto Scholarship Program" has been launched, which will fully sponsor the education of ten top-performing boys and ten girls from each district who excel in matriculation exams under public boards.

The government is also awarding PhD scholarships on merit, enabling Balochistan's students to pursue doctoral studies in scientific fields at the world's top 200 universities.

CM Bugti emphasized that, for the first time, recruitment in the health and education departments has been conducted purely on merit to ensure that deserving youth receive their due rights. He added that more than 3,200 closed schools have been reopened in the past year, and for the first time since Pakistan's independence, doctors are now available in several medical centers.

The Chief Minister declared that Gwadar remains a top priority for the Balochistan government, as its development will not only strengthen the province but also contribute to the economic foundations of the entire country. He expressed pride in Gwadar's youth who have successfully passed challenging competitive exams like CSS and PCS, bringing honor to Balochistan.

Addressing the youth, CM Bugti said, "Our government wants you to pursue education, skills, peace, and development. Unfortunately, some misguided elements are trying to lead the youth towards extremism, violence, and destruction. The choice is in the hands of the youth-to follow the path of progress or fall into the trap of misguided agendas. What is certain is that the government will always stand with those young people who choose the path of knowledge, awareness, positivity, and peace."

During the inauguration, it was revealed that the construction of the Zahoor Shah Hashmi Digital Library was the result of the leadership and dedication of Gwadar's Deputy Commissioner Hamood-ur-Rehman, with support from various philanthropists and organizations, at a cost of around Rs. 60 million.

The library currently houses more than 300,000 digitized books along with thousands of printed books available for reading.

It features separate halls for women, children, senior citizens, and students preparing for competitive examinations. The fully air-conditioned building is powered by a solar system, ensuring a continuous electricity supply. Various halls in the library have been named after prominent national figures, including Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, his father Mir Ghulam Qadir Bugti, and Balochistan Chief Secretary Shakeel Qadir Khan.

On this occasion, CM Bugti announced that laptops and preparatory books for competitive exams would be provided to Gwadar's students. He, along with other speakers, praised Deputy Commissioner Hamood-ur-Rehman and his team for their outstanding efforts and expressed a commitment to replicate similar projects in other districts to promote a culture of reading and research across Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 19 JUN 2025 Page No. 14

بجٹ متوازن، تمام سیکٹرز کو ترجیح دی، نجی شعبے میں لاکھوں افراد کو روزگار ملے گا، صوبائی وزراء

80 ارب روپے کا براہ راست فائدہ اضلاع و یونین کونسل کی سطح پر منتقل ہوگا، صوبائی ایچ ای سی کی فزیبلٹی دیکھی جارہی ہے، پہلی بار سولر پارک بنانے کا فیصلہ کیا

تھانوں اور چیک پوسٹوں کی تعمیر، گوشت پیکنگ پلانٹس، پیپلز ٹرین سروس اور دیگر منصوبوں کیلئے رقم مختص کی گئی، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی اور شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ رواں مالی سال میں 100 فیصد ترقیاتی بجٹ خرچ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے محکموں میں استعداد موجود ہے، بجٹ متوازن ہے، کوشش کی گئی کہ تمام سیکٹرز کو ترجیح دی جائے، بجٹ میں نجی شعبے کیلئے مواقع پیدا کئے جس سے لاکھوں لوگوں کو روزگار مل سکے گا، حکومت صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کے لئے کفایت شعاری اپنا رہی ہے، اختیارات اور وسائل کی نچلی سطح پر منتقلی کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، بجٹ میں 80 ارب روپے کا براہ راست فائدہ اضلاع و یونین کونسل کی سطح پر منتقل ہوگا، حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کے بغیر نہیں چل سکتی ہیں وزیراعلیٰ ہمیشہ اپوزیشن کو اعتماد میں لیکر چلے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو سکندر جمالی آڈیٹوریم سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں پوسٹ بجٹ پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی، اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں نچلی سطح پر ترقی کے اثرات مرتب کرنے کیلئے لوکل گورنمنٹ کے لئے 42 ارب روپے رکھے گئے ہیں، آئندہ مالی سال میں 80 ارب روپے براہ راست اضلاع، یونین کونسل کی سطح تک جائیں گے جس سے عوام کے دروازے تک ترقی پہنچے گی۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی ایس ڈی پی میں نجی شعبے کیلئے مواقع پیدا کئے ہیں تاکہ لاکھوں لوگوں کو روزگار مل سکے ہر ایک کو سرکاری نوکری دینا ممکن نہیں رہا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ری الیکیشن اور ری اپراپری ایشن ہمیشہ سے ہوتی آئی ہے حکومت کا اختیار ہے کہ وہ سست روی کا شکار ہونے والی اسکیموں کی رقم کو تیز رفتاری سے مکمل ہونے والی اسکیموں پر منتقل کرے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی ایچ ای سی کے قیام کی فزیبلٹی دیکھی جارہی ہے، یونیورسٹیز فنانس کمیشن بھی ایچ ای سی کا کردار ادا کررہا ہے۔ ایک سوال پر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ یہ متوازن بجٹ ہے جس میں تمام شعبوں کو ترجیح دینے کی کوشش کی گئی، جس سے ترقیاتی حجم بڑھ گیا جبکہ گزشتہ ترقیاتی بجٹ 100 فیصد خرچ ہوا، نان ڈویلپمنٹ بجٹ کو ریشنلائز کرنے کی کوشش کی گئی، ایسے منصوبے متعارف کرائے ہیں جن کا عام آدمی کو فائدہ ہو۔ بجٹ میں کنٹریکٹ اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اساتذہ کی تقرری کیلئے طریقہ کار وضع کیا گیا ہے وہ شعبے جن کا براہ راست نسلوں پر اثرات پڑتے ہیں ان پر توجہ دی گئی ہے۔ حکومت بلوچستان نے پہلی بار سولر پارک بنانے کا فیصلہ کیا، ری نیو ایبل انرجی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کی کوششیں کی جارہی ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بجٹ میں تمام محکموں کا غیر ترقیاتی بجٹ کم ہوا ہے حکومت نے جامعات کے فنڈز کو 8 ارب روپے تک بڑھا دیا ہے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں سے منتخب ہوکر آتے ہیں ان کی تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جاتا ہے، صوبائی حکومت نے رواں مالی سال میں 32 سو اسکولز فعال کئے۔ رواں مالی سال کے 100 فیصد اخراجات پر 15 روز بعد وزیراعلیٰ کی جانب سے پروگریس ریویو اجلاسوں کا نتیجہ ہیں جس میں انہوں نے واضح ہدایت دی تھی کہ ترقیاتی فنڈ خرچ کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کے بغیر نہیں چل سکتے وزیراعلیٰ بجٹ سے اپوزیشن کو اعتماد میں لیکر چلتے ہیں ان سے بھی رابطہ منقطع نہیں کرتے، اپوزیشن اپنے اعتراضات بجٹ اجلاسوں کے دوران ضرور اٹھائے۔ ایک سوال پر میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ گرڈ ڈیم کی لاگت 12 ارب تک اس لئے پہنچی کیونکہ اس سے خاران کے شمالی علاقے کو پانی فراہم کیا جائے گا۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے بجٹ کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان میں کمانڈ ایریا کی بہتری کیلئے 4000 ملین، صوبے میں پھلوں، سبزیوں اجناس، لائیو سٹاک کی مارکیٹوں پیس و سٹور کیلئے 6000 ملین، زمینوں کی سیٹلمنٹ کے سیٹلائٹ بیسڈ نظام کیلئے 6000 ملین، فرٹیلائزر سیکٹر کو گیس فراہمی کی فزیبلٹی کیلئے 500 ملین، چاغی میں سولر گرڈ کیلئے 5000 ملین، روڈمین ایکوانائزیشن کیلئے 1000 ملین، تھانوں اور چیک پوسٹوں کی تعمیر کیلئے 2000 ملین، انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کیلئے 16000 ملین، فرٹیلائزر سٹی کیلئے 500 ملین، لوکنڈی انڈسٹریل اسٹیٹ کیلئے 400 ملین، چاغی، گوادر، تربت اور چمن میں گوشت پیکنگ پلانٹس کیلئے 450 ملین، صوبے میں امن اور سماجی ہم آہنگی پروگرام کیلئے 2000 ملین، ماشکیل ڈیم واٹنگ کیلئے 25000 ملین، پری فیب کمروں کیلئے 4000 ملین، پیپلز ٹرین سروس کیلئے 3000 ملین، صوبے کے 3000 اسکولوں میں دو دو کمرے بنانے کیلئے 6000 ملین، ہاؤسنگ اسٹیٹ لوکنڈی کیلئے 200 ملین مختص کئے گئے۔

بلاول بھٹو نے پاکستان کا موقف عالمی سطح پر کامیابی سے پیش کیا، صادق عمرانی

پارٹی چیئرمین نے عالمی سطح پر بھارتی جارحیت اور امن کو لاحق خطرات سے آگاہ کیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے سفارتی محاذ پر پاک بھارت جنگ سے پیدا ہونے والی صورتحال پر پاکستان کے موقف کو جاندار طریقے سے پیش کرنے پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور ان کے وفد کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری نے جنوبی ایشیاء میں حالیہ کشیدگی پر جس طریقے سے پاکستان کا نقطہ نظر پیش کیا وہ لائق تحسین ہے بلاول بھٹو نے امریکہ، برطانیہ اور یورپ کے دورے میں بھارت کی بلا اشتعال جارحیت، پاکستانی شہریوں کی ہلاکتوں اور علاقائی امن کو لاحق خطرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور واضح کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے عوام کی مکمل حمایت سے بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دیا اور انہوں نے کہا کہ ہم اپنی خودمختاری کا دفاع کرنا خوب جانتے ہیں اور ہم بھارتی جنگی عزائم کو ناکام بنا کر ہی چھوڑیں گے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی قائدانہ صلاحیتوں نے ثابت کر دیا کہ وہ پاکستان کا مقدمہ اقوام عالم کے سامنے پیش کرنے میں کامیاب رہے۔

بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھا گیا، نسیم الرحمان

سرفراز بگٹی عوام کیلئے درد دل رکھتے ہیں، صوبائی مشیر کا متوازن بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل نے متوازن بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی کابینہ کو مبارکباد دیتے ہوئے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ ادوار کی نسبت اس بار بجٹ میں عوامی فلاحی منصوبوں پر زیادہ توجہ دی گئی اور بوگس اور ناقابل عمل منصوبوں کو ختم کرکے عوامی فلاح کو مدنظر رکھا گیا، یہ اس بات کا عندیہ ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور مخلوط حکومت صوبے کے غریب عوام کیلئے درد دل رکھتے ہیں اور عوامی ترقی چاہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 JUN 2025 Page No. 15

موجودہ بجٹ استعمال کرنے سے صوبے محرومیوں کا خاتمہ ہوگا، بخت محمد کاکڑ

اگر منتخب نمائندے سنجیدگی اور ایمانداری کے ساتھ کوشش کریں تو صوبے کے حالات سال میں درست ہوسکتے ہیں، وزیر صحت

کامیاب اور متوازن بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ، وزیرخزانہ اور صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی مبارکباد کے مستحق ہیں، بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ ایک تاریخی اور عوام دوست بجٹ پیش کرکے صوبائی حکومت نے ثابت کیا کہ وہ عوام کے مفاد اور عوامی مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ کوشاں ہیں موجودہ بجٹ استعمال کرنے سے نہ صرف محرومیوں کا خاتمہ ہوگا بلکہ یہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا کامیاب اور متوازن بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی کو مبارکباد دیتے ہیں، بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پسماندہ اور غریب صوبہ ضرور ہے لیکن اس صوبے سے غربت اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے وسائل موجود ہیں اگر منتخب نمائندے سنجیدگی اور ایمانداری کے ساتھ کوشش کریں تو اس صوبے کے حالات ایک سال میں درست ہوسکتے ہیں یہی پالیسی موجودہ حکومت جس کی سربراہی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کررہے ہیں جس کا واضح مثال گزشتہ روز 1028 ارب روپے پر مشتمل بجٹ پیش کیا جو بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور عوام کے اجتماعی مسئلوں کیلئے پیش کیا گیا بجٹ استعمال کرنے کے بعد بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن اور یہاں سے محرومیوں کا خاتمہ ہوگا انہوں نے کہا کہ کامیاب بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ ودیگر کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بجٹ ترقی کی جانب مثبت قدم ہے، امیر حمزہ زہری، عاصم کرد

دونوں رہنماؤں کی ملاقات بجٹ کے مختلف پہلوؤں پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو کی ملاقات، ملاقات میں آئندہ مالی سال کے.......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بجٹ کو صوبے کی ترقی کا سنگ میل قرار دیا گیا، تفصیلات کے مطابق جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے ملاقات کی۔ ملاقات میں موجودہ سیاسی وعلاقائی صورتحال سمیت آئندہ مالی سال 2025 کے بجٹ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے بجٹ 2025-26 کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اس موقع پر کہا کہ "بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ پیش کیا گیا ہے

ریکوڈک منصوبہ خطے میں پائیدار ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، پروجیکٹ ریسورس منیجر

[illegible]

[illegible]

بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ میں عالمی تنظیم نیوٹریشن انٹرنیشنل کے زیر اہتمام بی ایف اے کے تعاون سے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں کوئٹہ اور گردونواح سے آٹا چکیوں کے مالکان نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد آٹے کی تیاری کے دوران غذائی تحفظ، فورٹیفکیشن کے جدید طریقہ کار اور معیاری فوڈ سیفٹی پروٹوکولز پر چکی مالکان کو تربیت فراہم کرنا تھا۔ ماہرین نے بتایا کہ آٹے میں آئرن، فولک ایسڈ، زنک اور وٹامن بی 12 جیسے اہم غذائی اجزا شامل کرنا کس طرح خون کی کمی، ذہنی کمزوری اور پیدائشی بیماریوں کے خلاف موثر ہتھیار ثابت ہو سکتا ہے۔ شرکاء کو یہ بھی بتایا گیا کہ خواتین اور پانچ سال سے کم عمر کے بچے غذائی قلت اور خون کی کمی کا شکار ہوتے ہیں جو صرف صحت کے مسائل ہی نہیں بلکہ معاشی ترقی اور قومی پیداوار کی ایک بڑی رکاوٹ بنتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹے کا استعمال ان کمزوریوں اور بیماریوں میں خاطر خواہ کمی لا سکتا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی [illegible] نے تربیتی سیشن کے اختتام پر شرکاء میں اسناد تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی ورکشاپ بلوچستان میں محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک کے فروغ کی جانب اہم قدم ہے، اس سے نہ صرف صارفین مستفید ہوں گے بلکہ مقامی سطح پر خوراک کے معیار میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ آخر میں نیوٹریشن انٹرنیشنل کی ٹیم نے تعاون کے اعتراف میں ڈی جی بی ایف اے کو خصوصی شیلڈ پیش کی۔

MASHRIQ QUETTA

مرکز 1122 نے ہمیشہ قیمتی جانوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، سیکرٹری اطلاعات

یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ اس اہم ادارے نے اپنے قیام کے مختصر عرصے میں پورے صوبے میں اپنی کارکردگی کا لوہا منوایا ہے

سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران اور ڈی پی آر سعید احمد شاہوانی کے ہمراہ مرکز 1122 کا دورہ تفصیلی

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران نے آج یہاں مرکز 1122 کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل مرکز ذوالفقار ہوتی نے انہیں مرکز 1122 کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کرایا اس دوران ڈائریکٹر آپریشن مرکز ریاض ریکسانی اور دیگر سینئر افسران سمیت ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز سعید احمد شاہوانی بھی موجود تھے اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے ادارے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اب سے اس اہم ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے صوبے کی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

شاہراہوں پر کسی بھی حادثے کی صورت میں زخمیوں کو فوری طور پر فرسٹ ایڈ دیکر قیمتی جانوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ اس اہم ادارے نے اپنے قیام کے مختصر عرصے میں پورے صوبے میں اپنی کارکردگی کا لوہا منوایا ہے بعد ازاں ڈائریکٹر جنرل مرکز 1122 محمد ذوالفقار ہوتی نے ادارے کی کارکردگی سے متعلق تفصیلا بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صوبے کے 8 اہم شاہراہوں پر فوری طور پر میڈیکل ایمرجنسی سروسز فراہم کرنے کے لیے 31 مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چھ سالوں میں 72 ہزار حادثات میں 96 ہزار زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی گئی ہے علاوہ ازیں خضدار اور ژوب کے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم ٹراما سینٹر کو مکمل فعال کیا گیا ہے

لورالائی، غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کیخلاف کریک ڈاؤن

8 گرفتار، آپریشن روزانہ کی بنیاد پر بدستور جاری رہے گا، ڈی سی

لورالائی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے غیر قانونی مقیم غیر ملکی 8 افغان مہاجرین کو گرفتار کر لیا غیر ملکیوں کے خلاف کریک ڈاؤن اور آپریشن شروع کر دیا جو کہ روزانہ کی بنیاد پر بدستور جاری رہے گا۔ حکومت پاکستان اور بلوچستان کے مشترکہ فیصلے کے تحت غیر قانونی افغان مہاجرین کی مرحلہ وار وطن واپسی کا .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

عمل جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے غیر قانونی مقیم افغانوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا جو کہ روزانہ کی بنیاد پر بدستور جاری رہے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے لورالائی بازار میں غیر قانونی مقیم A C O P O F کارڈ ہولڈرز افغان مہاجرین کی دکانیں سیل کر کے اور انہیں گرفتار کر کے زبردستی افغانستان بھیجنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ آج کے کاروائی میں بہت سے غیر قانونی افغان مہاجروں کو گرفتار کر لیا گیا جن کو کل افغانستان کے لیے روانہ کروائے جائیں گے۔

CamScanner

ایران میں پھنسے 300 افراد کی تفتان اور گوادر گبد بارڈر کے راستے واپسی

مزید پانچ بسوں پر مشتمل دوسو افراد کا قافلہ تفتان سے کوئٹہ پہنچ گیا، جبکہ گوادر میں گبد بارڈر سے مزید 188 افراد کی پاکستان واپسی ہوئی

ایران سے آنے والوں میں 80 زائرین اور 120 طلبا شامل، قافلے میں شامل افراد کو آج اسلام آباد، پنجاب، کراچی روانہ کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) ایران اسرائیل کشیدگی کے بعد ایران سے آنے والے پاکستانی زائرین، طالبعلموں اور دیگر افراد کی تفتان سے کوئٹہ اور گوادر میں آمد کا سلسلہ جاری مزید 5 بسوں پر مشتمل 200 افراد کا قافلہ تفتان سے کوئٹہ پہنچ گیا جبکہ گوادر میں گبد بارڈر سے مزید 188 افراد کی پاکستان واپسی ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایران سے آئے پاکستانی زائرین اور دیگر افراد پر مشتمل قافلے کو پانچ بسوں کے ذریعے تفتان سے کوئٹہ لایا گیا یہ پاکستانی افراد اس سے پہلے ایران سے بسوں کے ذریعے تفتان پہنچے تھے ایران سے آنے والوں میں 80 زائرین اور 120 طلباء شامل ہیں قافلے میں شامل افراد کو جمعرات کو اسلام آباد، پنجاب اور کراچی روانہ کیا جائے گا۔ کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے طلباء وطالبات کے رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کیا ہے۔ کمشنر کوئٹہ کا کہنا تھا کہ ان زائرین اور

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

اسٹوڈنٹس کو تفتان سے سخت سیکیورٹی میں کوئٹہ پہنچایا گیا ہے۔ اسی طرح گوادر کے علاقے گبد ریمدان میں کے سرحدی پوسٹ لونفنٹی سے ایران سے طلباء اور زائرین اور سیاحوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے بارڈر سے بدھ کو مزید 188 افراد کی پاکستان واپسی ہوئی ہے جس کے بعد 12 جون سے اب تک 500 افراد کی ایران سے پاکستان واپسی ہو چکے ہے جبکہ گزشتہ دو روز کے دوران تقریباً 907 افراد تفتان سے کوئٹہ پہنچ چکے ہیں۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق گورنمنٹ کنٹریکٹر ایم ایس میر مددخان محمد حسنی اینڈ کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ پر تفتان میں 20 کمروں پر مشتمل ریسٹ ہاؤس کی تعمیر کو نامکمل چھوڑنے اور ناقص کارکردگی کی بنیاد پر کسی بھی سرکاری منصوبے میں حصہ لینے پر عرصہ تین سال کیلئے پابندی لگادی گئی ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام کی پیشگی منظوری اور ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ پشین کی جانب سے مثبت رپورٹ جس میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول سے زئی کی اپگریڈیشن اسکیم پر کام دوبارہ اچھی رفتار اور معیار کے ساتھ شروع ہو چکا ہے کے پیش نظر ایم ایس ہائی رائز بلڈرز گورنمنٹ کنٹریکٹر کے خلاف بلیک لسٹنگ کا نوٹیفکیشن فوری طور پر مؤخر کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اسکیم کی تکمیل اور پی سی-IV رپورٹ کی جمع کرانے تک مؤثر رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 JUN Page No. 18

بجٹ میں روزگار کے مواقع ختم کرنا عوام دشمنی ہے، جے ڈبلیو پی

وعدوں کے باوجود سرکاری ملازمین کو دھوکہ دیا گیا، عوام کو کچھ نہیں ملے گا، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بلوچستان بجٹ کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں پسماندہ علاقوں کی ترقی کو ترجیح دی گئی ہے نہ ہی بے روزگار نوجوانوں کے لیے عملی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبے [illegible] ہیں جن سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا ترجمان نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو [illegible] کے تحت غیر ضروری [illegible] پر ضائع کیا جا رہا ہے جب کہ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور روزگار جیسے اہم شعبے نظر انداز کیے گئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ بجٹ میں عام آدمی کیلئے کچھ نہیں ہے وعدوں کے باوجود سرکاری ملازمین کے ساتھ ایک مرتبہ پھر دھوکہ کیا گیا سرکاری سطح پر نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع ختم کرنا افسوسناک ہے۔

بارڈر کی بندش سے لوگوں کا ذریعہ معاش ختم ہو گیا، سنی علماء کونسل

حکومت مسائل حل کرنے کی بجائے ان میں اضافہ کر رہی ہے، مولانا رمضان مینگل

کوئٹہ (آن لائن) سنی علماء کونسل بلوچستان کے امیر مولانا محمد رمضان مینگل نے پیٹرول کی قلت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کو روزگار کی فراہمی اور مسائل کے حل کی بجائے ان کے منہ سے نوالہ چھین رہی ہے محنت مزدوری کیلئے جانے والے لوگوں کو مہنگے داموں پیٹرول کے حصول کیلئے سارا دن دھکے کھانے پڑ رہے ہیں انہوں نے علماء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے بارڈر کی بندش کے باعث لوگوں کا ذریعہ معاش ختم ہو چکا ہے۔

بجٹ نام نہاد نمائندوں اور وزراء کی ترقی کا ذریعہ ہوگا، پشتونخوا میپ

6 ہزار خالی آسامیوں کو ختم کرنے کا فیصلہ [illegible] جوانوں کے ساتھ زیادتی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں فارم 47 کے غیر نمائندہ [illegible]ومت کی بجٹ 2025-26 کو غیر حقیقی قرار دیتے ہوئے صوبے کو روزگار بڑھانے والے پیداواری مدات کو نظر انداز کرنے، ایک کھرب کی رقم کو چھپانے اور پیداواری محکمہ جات کے لیے کل بجٹ کا صرف 6 فیصد رکھنے اور 6000 منظور آسامیوں کو ختم کرنے کے بجٹ سٹیٹمنٹ کو الفاظ و ہندسوں کی ہیر پھیر سے تعبیر کرتے ہوئے کہا گیا کہ پارٹی اس غیر حقیقی اور غیر عوامی بجٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بجٹ کا کل حجم 1028 ارب ہے اور غیر ترقیاتی بجٹ 624 ارب ہے جو کل بجٹ کا 60.7 فیصد بنتا ہے۔ جس میں صوبے میں 6 ہزار آسامیوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جو کہ دراصل صوبے کے نادار، بیروزگار امیدواروں کے امیدوں پر پانی پھیرنے کے مترادف ہے اور اسی طرح گزشتہ مالی سال کے پوسٹوں پر میرٹ کا دعویٰ از خود جھوٹ کا پلندہ ہے اور مالی سال کے دوران تمام پوسٹیں بھاری رشوت پر سال بھر فروخت ہوتی رہی ہیں۔

ایک انسان کی زندگی بچانا پوری انسانیت کو بچانا ہے، نوابزادہ لشکری رئیسانی

ہر تین چار ماہ بعد خون کا عطیہ دینے سے ضرورت مندوں کی مدد ہو سکے گی، بلڈ ڈونیشن کیمپ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ہر تین چار ماہ بعد خون کا عطیہ دیا جائے تاکہ ضرورت مندوں کی مدد ہو سکے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان پیس فورم، تھیلیسیمیا، کمال رئیسانی فاؤنڈیشن اور [illegible] کے اشتراک سے تھیلیسیمیا سے متاثرہ بچوں کیلئے [illegible] ہاؤس میں قائم ایک روزہ بلڈ ڈونیشن کیمپ کے اختتام پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں سینکڑوں رضا کاروں کی آمد اور خون کے عطیات جمع کرانے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایک انسان کی زندگی بچانا پوری انسانیت کو بچانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان جنگ سے متاثرہ ایرانی مہاجرین کیلئے سرحدیں کھول دے

مولانا ہدایت الرحمن

ایران سے پاکستانیوں کو نکالنے کیساتھ جنگ سے متاثرہ ایرانی مہاجرین اور امداد و تجارت کیلئے بھی بارڈرز کھولنا چاہیے، امیر جے آئی بلوچستان

ایرانی کونسل جنرل آغائے رجوی سے ملاقات میں اسرائیلی جارحیت کیخلاف ایرانی جوابی حملوں کو سراہا اور عوام و رہنماؤں کی شہادتوں پر تعزیت کی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نائب امیر صوبہ ڈاکٹر عطاء الرحمان نے کوئٹہ میں متعین ایرانی کونسل جنرل آغائے رجوی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پانچ روز سے جاری اسرائیلی جارحیت کے خلاف ایرانی عوام کا بھرپور جوابی حملے پر تحسین کی اور دہشت گردانہ حملے میں نشانہ بننے والے آر جی کے آفیسران سمیت جوہری سائنسدانوں اور بڑی تعداد میں عام شہریوں کی شہادت پر پاکستانی عوام کی طرف سے تعزیت کی۔ ملاقات میں قاری عبدالرحمان حافظ نعیم الرحمن بھی موجود

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ایرانی کونسل جنرل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان کو ایران میں پاکستانیوں کو نکالنے کیساتھ جنگ سے متاثرہ ایرانی مہاجرین اور امداد و تجارت کیلئے بھی بارڈرز کھولنا چاہیے۔ اس موقع پر عالم اسلام بالخصوص پاکستان ترکی سعودی عرب نے ایران کا بھرپور ساتھ نہ دیا تو اسرائیل و امریکہ کا اگلا ہدف پاکستان و ترکی ہوگا اسرائیل ناجائز و دہشت گرد ریاست ہے

بلوچستان کے تاجروں کے مسائل حل کرینگے، افغان قونصلیٹ کمرشل آتاشی

مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر اور وفد کو دورہ افغانستان کی دعوت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) افغان قونصلیٹ کے کمرشل آتاشی عبدالمنان ہمت نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تاجروں کو تجارت کے حوالے سے مشکلات اور حائل رکاوٹوں مسائل کے حل کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں گے مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر اور وفد کو دورہ افغانستان کی دعوت دی تاکہ تاجروں کے درمیان تجارت کے فروغ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے مزید ہم آہنگی پیدا کی جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل، اور قائم کاکڑ، سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان ہمسایہ ملک ہیں اور بلوچستان کے تاجروں کے ساتھ افغانستان کے تاجر بہتر طور پر تجارت کر رہے ہیں دونوں ممالک اور بلوچستان کے تاجروں کو تجارت میں درپیش مسائل مشکلات کو دور کرنے کیلئے حکام بالا سے رابطے میں ہیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے ساتھ افغانستان کے بارڈر کے ذریعے ہونے والے تجارت کو مزید بڑھانے اور بہتر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں کیونکہ بلوچستان کے تاجروں کا تجارت کا تمام دارومدار بارڈر ٹریڈ کے ذریعے افغانستان کے ساتھ جڑا ہوا ہے گزشتہ کچھ عرصے سے دونوں ممالک کے دوران ہونے والے اقدامات سے تاجر برادری کو تجارت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے چمن اور دیگر سرحدی علاقوں میں واقع بارڈر پر دونوں ممالک کے تاجروں کو سہولیات فراہم کر کے تجارت کے حجم کو بڑھانے کیلئے اقدامات اٹھائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 19

قبائلی تنازعات ختم، بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے، آغا عمر احمدزئی

سمالانی قبائل کے ذیلی طائفوں کے مابین 25 سالہ خونی تنازعہ حل، فریقین آپس میں شیر و شکر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کو یقینی بنا کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا کر ترقی کی راہ پر گامزن کرکے عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سمالانی قبائل کے مابین قبائلی تنازعے کے تصفیے کے موقع پر شرکاء سے اظہار خیال میں کیا۔ دونوں قبائل نے 25 سالہ خونی تنازعے کو ختم کرکے آپس میں شیر و شکر ہوگئے۔ گزشتہ دنوں پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے قبائلی تنازعات کے خاتمے کے حوالے سے سمالانی قبائل کے ذیلی طائفوں کے مابین 25 سالہ خونی تنازعہ کو حل کرکے فریقین کو آپس میں شیر و شکر کردیا۔ قبائلی جرگے میں سردار کی جان بھائی خان سمالانی، سردار قاسم حسین مرغزانی، میر کریم خان مینگل، میر علی اکبر گرگناڑی، میر کوئی جان مینگل، بجری حاجی رسول بخش سمالانی سمیت دیگر معتبرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ یاد رہے۔ پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے کہا کہ ہمیں قبائلی تنازعات کو ختم کرکے ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

اقوام متحدہ کا کردار پوری دنیا پر عیاں ہوگیا، جمعیت نظریاتی

عالم اسلام متحد نہ ہوا تو خمیازہ سب کو بھگتنا پڑیگا، او آئی سی اپنا کردار ادا کرے، مولانا لونی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین و دیگر نے کہا ہے کہ امریکہ خطے کا امن تباہ کرنے کے لئے خطرناک کھیل کھیلنے جا رہا ہے آج بھی عالم اسلام متحد نہ ہوئے تو اس کا خمیازہ سب کو بھگتنا پڑے گا۔ عالم اسلام پر جاری مظالم پر امریکہ کی لونڈی اقوام متحدہ کا دوغلا کردار پوری دنیا پر عیاں ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل، مسلم اقوام و ممالک کی خود مختاری اور باوقار حیثیت بحال کرنے کے لئے مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ عالمی سامراج اور اس کے پالیسی ساز ادارے عالم اسلام کو کسی صورت متحد دیکھ نہیں سکتے اور ایجنڈے کے تحت عالم اسلام کو تقسیم کر رہے ہیں، درپیش چیلنجز کے نمٹنے کے لئے او آئی سی اپنا کردار ادا کرے۔

عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، علی مدد جتک

سریاب کے قبائلی معتبرین سے گفتگو، رکن اسمبلی نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے سابق وزیر نے جتک ہاؤس سریاب میں قبائلی معتبرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی خدمت کو سیاست کا محور بنایا ہے حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ملاقات میں حلقے کے عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انہوں نے قبائلی معتبرین کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور ترقیاتی کاموں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا قبائلی رہنماؤں نے رکن اسمبلی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

ترقیاتی منصوبوں کو کرپشن سے بچانے کیلئے نگراں کمیٹی بنائی جائے، جمال شاہ

سماجی کارکن نذیر بازئی کے بھائیوں کے قاتلوں کو جلد گرفتار کیا جائے، قومی اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے سماجی کارکن نذیر بازئی کے بھائیوں کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے بھاری ایلوکیشنز رکھی جائیں اور ترقیاتی منصوبوں کو کرپشن سے بچانے کیلئے نگرانی کمیٹی بنائی جائے۔ تاکہ عوام ان منصوبوں سے مستفید ہوں، بادینی بارڈر کو فوری طور پر فعال اور چمن، بجگور، نوبت اور قمر الدین بارڈرز کو بند کرنے کی بجائے وہاں قانونی تجارت کو فروغ

بی سی ملازمین کی ٹرانسفر پوسٹنگ قابل مذمت ہے، اے این پی

نوٹس لیکر ملازمین کو ذہنی کوفت سے نجات دلائی جائے، بیان، قبائلی شخصیات کی وفات پر اظہار غم

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں بلوچستان کانسٹیبلری لورالائی زون کے سینکڑوں مقامی ملازمین کو ریجن سے باہر دوسرے اضلاع میں پوسٹنگ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے مخصوص معروضی حالات کے تناظر میں بلوچستان کانسٹیبلری اہلکاروں کی ٹرانسفر پوسٹنگ سے پیچیدگیاں جنم لیں گی صوبہ جو پہلے ہی نازک حالات کا سامنا کر رہا ہے اس طرح کی غیر ضروری ٹرانسفر پوسٹنگ سے انتظامی رکاوٹوں کے علاوہ دیگر حساس مشکلات میں بھی اضافے کا موجب بنے گا، لہٰذا انچارج داخلہ اور پولیس حکام اس امر کا نوٹس لیکر مقامی پولیس ملازمین کو ذہنی کوفت سے نجات دلائیں۔ دریں اثنا صوبائی پریس ریلیز میں ضلع پشین برشور کے قبائلی شخصیت ملک محمد شاہ کاکڑ اور ضلع چمن سے تعلق رکھنے والے حاجی کلیم اللہ خان نورزئی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ پشتون وطن دو ہمدرد مخلص قدآور شخصیات سے محروم ہوئی۔ علاوہ ازیں صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ، ڈاکٹر اقبال ترین ڈاکٹر عبداللہ خان کاکڑ، اصغر علی ترین اور منیر خان کاکڑ و دیگر نے ملک محمد شاہ کاکڑ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بعد ازاں ملک منظور کاکڑ اور علی احمد سے ان کے والد ملک محمد شاہ کاکڑ کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کا بجٹ متوازن اور عوام دوست ہے، ضیا اللہ لانگو

ترقیاتی پروگرامز سے صوبہ ترقی وخوشحالی راہ پر گامزن ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) سابق وزیر داخلہ و بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی نائب صدر میر ضیا اللہ لانگو نے بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ کو متوازن اور عوام دوست بجٹ قرار دیا تمام اضلاع کو یکسانیت کی بنیاد پر ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے سے صوبہ ترقی وخوشحالی راہ پر گامزن ہوگا بجٹ میں روزگار کے مواقع، صحت، تعلیم اور امن وامان .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کی ترجیح دینا حکومت کی عوام دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خالق آباد قلات سے آئے قبائلی عمائدین اور نوجوانوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہزار 28 ارب روپے مالیت کا سرپلس بجٹ پیش کیا، تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں سات فیصد اضافہ کر دیا گیا۔ جبکہ نیا کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا گیا بلوچستان حکومت نے مشکل معاشی حالات میں بھی بجٹ متوازن اور عوام دوست بجٹ دیا ہے بجٹ میں روزگار کے مواقع تعلیم صحت اور امن وامان کی بہتری کے لئے خطیر فنڈز مختص کرنا اس بات کی غمازی کر رہا ہے

صوبائی بجٹ سے عوام کو مایوسی کی سوا کچھ نہیں ملا ہے، ملک سکندر

حکومت کے استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا ہے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ بجٹ سے عوام کی جو توقعات تھے اس پر مایوسی کی سوا کچھ نہیں ملا ہے حکومت کی استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا ظالمانہ خود غرض فیصلوں سے بلوچستان کی 90 فیصد آبادی کو غربت، مہنگائی اور بے رو......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

زگاری نے نرغے میں لے رکھا ہے بلوچستان کے لوگوں کے روزگار کا دارومدار ایرانی تیل اور بارڈرز پر تھا حکومت اور اداروں نے ایرانی تیل اور بارڈرز کو بند کرکے دو وقت کی روٹی بھی چھین لیا حکمران طبقہ کو اپنے مراعات اور پرتعیش زندگی گزارنے کا فکر ہے لیکن غریب عوام کی دو وقت کی روٹی کا فکر نہیں پرتعیش زندگی کے لیے حکمران اپنے تنخواہوں کا اضافہ غریب عوام کی خون نچوڑنے سے کر رہا ہے

حالیہ بجٹ کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے، فرح عظیم شاہ

ایمان پاکستان تحریک ہر عوامی فلاحی اقدام کی حمایت کرے گی

کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) ایمان پاکستان تحریک کی چیئرپرسن اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کی کابینہ نے رواں سال 2025-2026 کا بہترین، متوازن اور عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے۔ جس میں تمام طبقات کے لیے ریلیف اور ترقیاتی منصوبوں کو خصوصی اہمیت دی......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ میں نوجوانوں کی فلاح، خواتین کی ترقی، زراعت، معدنیات اور تعلیم و صحت کے شعبے کے لیے مختص فنڈز اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان صوبے کو معاشی طور پر مستحکم اور خوشحال بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ ایمان پاکستان تحریک ہر اس اقدام کی حمایت کرے گی، جو عوامی فلاح، امن اور ترقی کے لیے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ترقی کرنا پورے پاکستان کے لیے خوش آئند ہے اور اس بجٹ کے ثمرات ان شاءاللہ جلد عوام تک پہنچیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 19 JUN 2025 Page No. 20

جیکب آباد، جعفرا یکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش، بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

دھماکے سے ٹریک میں گڑھا بن گیا، مسافر بال بال بچ گئے، فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جیکب آباد کے علاقے میں پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش، دھماکے سے مسافر ٹرین کی چار بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔ دھماکے سے ٹریک کو شدید نقصان پہنچا واقعہ کے بعد سندھ بلوچستان اور پنجاب جانے والی مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا۔ پولیس سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے بم اسکواڈ ٹیم طلب کر لی۔ دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ریلوے حکام کے مطابق پشاور سے بلوچستان آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں مقامی پمپ کے قریب قومی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی جانب سے ریلوے ٹریک میں نصب بم دھماکے ذریعے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ جس کے نتیجے میں پانچ بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

مستونگ: گاڑی پر فائرنگ، خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق، دو زخمی

مستونگ (نامہ نگار) سلطر روڈ پر سورگز پھاٹک کے قریب نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں عبدالرشید ولد عبدالکریم قوم شاہوانی سکنہ کھڈ کوچہ اور ایک خاتون موقع پر جاں بحق ہو گئی جبکہ فائرنگ سے ایک خاتون اور بچہ زخمی ہو گیا جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ لیویز حکام کے مطابق قتل کی فوری معلوم نہیں ہو سکی، ولی خان لیویز فورس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

دکی: سی ٹی ڈی تھانے پر دستی بم حملہ ایک اہلکار زخمی

کوئٹہ (این این آئی) دکی میں سی ٹی ڈی تھانے پر دستی بم حملے کے نتیجے میں نور الدین نامی اہلکار زخمی ہو گیا واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔

بیلہ: اشتہاری ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او بیلہ وحید علی کھسی نے ایک کامیاب کارروائی کے دوران تھانے کو مطلوب اشتہاری عبدالغفور سکنہ کنڈ کری کو گرفتار کر لیا جو واردات کے روز سے راہ فرار اختیار کر کے روپوش ہو گیا تھا۔

صحبت پور: 10 کلو دھماکہ خیز مواد تین بارودی سرنگیں برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صحبت پور کے علاقے میں سی ٹی ڈی نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بنا کر دھماکہ خیز مواد اور بارودی سرنگیں برآمد کر لیں۔ پولیس حکام کے مطابق جیانی کے مقام پر سی ٹی ڈی نے خفیہ اطلاع ملنے پر زیر زمین چھاپا گیا 10 کلو دھماکہ خیز مواد تین بارودی سرنگیں برآمد کر لیں۔ پولیس حکام کے مطابق برآمد ہونے والا دھماکہ خیز مواد کسی اہم تخریب میں استعمال کیا جانا تھا جس کو سی ٹی ڈی نے ناکام بنا دیا۔

پنجگور، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے عیسیٰ سندے سر میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق جاں بحق شخص کی شناخت نعیم ولد جلال ساکن پنجگور عیسیٰ کے نام سے ہوئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 2

چاغی میں یوریا کھاد کی قلت کیخلاف زمینداروں کی احتجاجی ریلی

محکمہ زراعت کی ملی بھگت سے ڈمی ڈیلروں کو کھاد فراہم کی جارہی ہے

یوریا کھاد کے قلت سمیت یوریا کھاد کی قیمتوں میں اضافے کے سبب چاغی کے زمیندار سخت پریشان ہیں

چاغی (نمائندہ) چاغی شہر میں زمینداروں کے جانب سے یوریا کھاد کی قلت اور محکمہ زراعت کی [illegible]

کچھی لیویز اہلکاروں و اساتذہ کی تنخواہیں تاخیر کا شکار

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 22

بلوچستان کا تاریخ ساز 1028 ارب روپے مالیت کا بجٹ پیش

بلوچستان حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہزار 28 ارب روپے مالیت کا سرپلس بجٹ پیش کر دیا، صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے کہا کہ فنڈز کا 100 فیصد استعمال کیا، کفایت شعاری سے 14 ارب روپے کی بچت کی، غیر ضروری 6 ہزار آسامیاں ختم کیں۔ بلوچستان اسمبلی کا بجٹ کے حوالے سے اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت شروع ہوا جس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کیا۔ بجٹ تقریر کے دوران وزیر خزانہ بلوچستان شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ مخلوط صوبائی حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ نئی حکومت نے اس دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اقدار و روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے طول و عرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم و ضبط کے ساتھ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اس میں مزید وسعت لائی جا سکے۔ ہماری حکومت نے شروع دن سے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ عوام کی عزت نفس اور ان کے احترام کو اپنی اولین ترجیح سمجھا۔ صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا۔ صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ انفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ قانون ساز اسمبلی اس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لئے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کے عملی اقدامات زمین پر نظر آ رہے ہیں صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے تاکہ بلوچستان کو اس کے جائز حقوق مل سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ اس حکومت کے دور میں وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دور رس نتائج کے حامل ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔ ایک دوسرے کو عزت و احترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایات میں سے ایک ہے اور ہم اپنی اس روایت کے امین ہیں۔ ہم جب تک اقتدار میں رہیں گے صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔ آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش قسمتی کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی صاحب کی مدبرانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے قلیل عرصے میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اگرچہ محکمہ پی اینڈ ڈی کے پی ایس ڈی پی کے ذریعے سے صوبائی حکومت کی عوامی نوعیت کے اہم اقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور شعبہ وار کامیاب اقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا ایک اور وعدہ مکمل ہوا۔ موجودہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال کا ترقیاتی اسکیمات پی ایس ڈی پی فنڈز کے 100 فیصد حصہ استعمال کیا ہے جو کہ ہماری تاریخ کی بلند ترین سطح پر استعمال شدہ فنڈز ہے پچھلے مالی سالوں میں اس کا استعمال کم رہی یعنی مالی سالوں 2021-22 میں 53 فیصد، 2022-23 میں 66 فیصد اور 2023-24 میں 55 فیصد فنڈز استعمال ہوئے۔ اس ترقیاتی فنڈز کے موثر اور بروقت استعمال میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی رہنمائی اور سخت مانیٹرنگ بھی رہی جس سے یہ کامیابی موجودہ صوبائی حکومت کو حاصل ہوئی یعنی ماضی کے سالوں کے مقابلے میں اس پی ایس ڈی پی فنڈز کے بروقت استعمال کرنے سے بلوچستان کے ترقیاتی کاموں میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مالی سال 2024-25 کے اختتام تک اس فنڈز کا 100 فیصد سے زیادہ استعمال کرنے کا ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ ہماری موجودہ حکومت کی یہ کارکردگی تاریخ کا روشن باب کی طرح ہے۔ گورننس میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں ان ترقیاتی اسکیمات کی بروقت تکمیل سے صوبے کی ترقی میں شفافیت اور میرٹ نمایاں ہوئے رواں مالی سال کے دوران 3 ہزار 230 جاری اور مکمل ترقیاتی اسکیمات اس سال کے آخر تک مکمل ہو گی جن میں پی ایس ڈی پی میں شامل 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آب پاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت اور 7 فیصد پبلک ہیلتھ کے سیکٹرز کے لیے مختص کیے تھے۔ ان میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جن میں زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں۔ رواں مالی سال 2024-25 میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا ہے جو قومی و عالمی ترقیاتی اہداف (SDG) سے ہم آہنگ تھا۔ اسی طرح رواں مالی سال ہماری حکومت نے 10 ارب روپے کے زائد رقم سے دیہی ترقی و خوارک کی تحفظ رقم کے لئے خرچ کیے۔ شعبہ صحت و صحت عامہ کی بہتری و بہبود آبادی کے لئے 20.18 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کیے گئے۔ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی رسائی و بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہماری حکومت نے 32 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی۔ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور عوام کو پینے کی صاف پانی مہیا کرنے اور مختلف ڈیمز بنانے کے لئے تقریباً 46 ارب روپے سے زائد رقم مختلف اسکیمات پر اخراجات کیے۔ توانائی بحران کو کم کرنے کے لئے اور شفاف و قابل تجدید توانائی حاصل کرنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 16 ارب روپے ان اسکیمات پر خرچ کیے ہیں۔ ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا مگر صوبے کو درکار وسائل نہایت ہی کم تھے۔ تاہم، ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تاکہ ہم ترقیاتی اسکیموں کے لئے وسائل فراہم کر سکیں۔ مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لیے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کیے ہیں۔ پی ایس ڈی پی مالی سال 2024-25 ایک سالہ ترقیاتی پروگرام تھا جس میں بہت سی مشکلات کے باوجود ہم نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا۔ ہماری حکومت نے مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی مد میں صوبے کے تاریخ کا سب سے زیادہ فنڈز کا اجرا کیا اور بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے تمام اضلاع کو برابر اور بلا تفریق ترقیاتی عمل میں شامل رکھا جائے۔ ہماری صوبائی حکومت نے آئی ایم ایف کی ہدایات کی روشنی میں احسن طریقے سے کفایت شعاری کے تحت، ڈاؤن سائزنگ اور رائٹ سائزنگ کے نتیجے میں تقریباً غیر ضروری اور 16000 اسامیاں ختم کیے گئے جن کی ضرورت کام سرکاری محکموں میں نہ ہونے کے برابر تھیں۔ لہذا اس حکومت نے ریشنلائزیشن کے تحت 14 ارب روپے کے خطیر رقم کی بھی بچت کی۔ ہماری صوبائی حکومت نے خالی کفایت شعاری، عوام کی ترقی اور فلاح پر خصوصی توجہ دی ہے۔ آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2024-25 کے نظر ثانی شدہ بجٹ کا مختصر جائزہ معزز ایوان کے سامنے پیش کروں جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے اٹھائے گئے نئے مالی سال 2025-26 کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم سب جانتے ہے کہ صوبے کی صوبائی آمدنی، فیڈرل ٹرانسفرز اور صوبائی محصولات پر مشتمل ہے اور بلوچستان صوبے کا زیادہ تر انحصار وفاقی حکومت پر ہے اور یہی ہمارے معاشی وسائل کا بنیادی حصہ بھی ہے جس میں NFC ایوارڈ کے تحت طے شدہ فارمولے کے مطابق تقسیم پول اور براہ راست ٹرانسفرز وغیرہ بھی شامل ہیں۔ جیسے رواں مالی سال 2024-25 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ 609 ارب روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 2024-25 کا تخمینہ 544 ارب روپے ہو گیا ہے۔ ی رواں مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 219 ارب روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ میں بڑھ کر 243 ارب روپے ہو گیا ہے۔ جس میں 3976 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے 157 ارب روپے جبکہ 2704 نئی ترقیاتی اسکیمات کے لیے 86 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔ رواں مالیاتی سال 2024 - 25 میں نئی اسامیوں کی مد میں تمام صوبائی سرکاری محکموں میں 2964 اسامیاں تخلیق کی گئیں تھیں۔ جن پر اکثر محکموں میں میرٹ پر تعیناتیاں عمل میں لائی گئی۔

CS CamScanner

بلوچستان کا تاریخ ساز 1028 ارب روپے مالیت کا بجٹ پیش

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 23

ریکوڈک اور ریل

وزیراعظم شہباز شریف نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ریکوڈک کو 2028ء تک ملک کے ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کیا جائے۔ یہ پیش رفت منگل کو اسلام آباد میں پاکستان ریلوے کی اپ گریڈیشن اور ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران سامنے آئی۔ بلوچستان میں واقع ریکوڈک دنیا میں تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر ترقیاتی ذخائر میں سے ایک ہے۔ یہ منصوبہ بیرک گولڈ تیار کر رہا ہے اور اس سے پیداوار 2028ء میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ تخمینے کے مطابق یہ کان اپنی 37 سالہ متوقع مدت کے دوران 74 ارب ڈالر تک فری کیش فلو پیدا کر سکتی ہے۔ اجلاس میں پاکستان ریلوے کی ترقی بالخصوص ایم ایل ون اور ایم ایل تھری کی اپ گریڈیشن اور مستقبل میں مال برداری وسٹری ضروریات کے تناظر میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے ایک بین الوزارتی کمیٹی بنانے کی ہدایت بھی دی جو ریلوے کی ترقی اور ریکوڈک تک توسیع کیلئے درکار مالی وسائل سے متعلق ٹھوس تجاویز پیش کریگی، وزیراعظم کا یہ کہنا بجا تھا کہ پاکستان ریلوے ملکی معیشت اور مواصلاتی ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے سے بلوچستان کی معدنیات وکان کنی کے شعبے کی ترقی کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے۔ پاکستان ریلوے نقل وحمل کا ایک سستا، تیز اور ماحول دوست ذریعہ ہے۔ 1960ء کے اوائل میں تجارتی نقل وحمل کا 75 فیصد حصہ ریلوے کے ذریعے ممکن ہوتا تھا لیکن بعد میں حکومتوں کی ترجیحات بدلنے سے یہ شعبہ بری طرح متاثر ہوا۔ روہڑی جیکب آباد، کوئٹہ سے تفتان تک ایم ایل تھری ٹریک کا 80 فیصد حصہ اپنی مدت پوری کر چکا ہے۔ ایم ایل ون (کراچی تا پشاور) منصوبہ کی ابتدائی لاگت کا تخمینہ 9 ارب 80 کروڑ ڈالر تھا بعد میں چین نے کچھ تبدیلیوں کے ساتھ 6 ارب 60 کروڑ ڈالر کی نظر ثانی شدہ لاگت پر اتفاق کر لیا تھا تاہم اس پر ابھی تک کوئی نمایاں پیش رفت دکھائی نہیں دیتی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 23

ریکوڈک اور ریل

وزیراعظم شہباز شریف نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ ریکوڈک کو 2028ء تک ملک کے ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کیا جائے۔ یہ پیش رفت منگل کو اسلام آباد میں پاکستان ریلوے کی اپ گریڈیشن اور ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران سامنے آئی۔ بلوچستان میں واقع ریکوڈک دنیا میں تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر ترقیاتی ذخائر میں سے ایک ہے۔ یہ منصوبہ بیرک گولڈ تیار کر رہا ہے اور اس سے پیداوار 2028ء میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ تخمینے کے مطابق یہ کان اپنی 37 سالہ متوقع مدت کے دوران 74 ارب ڈالر تک فری کیش فلو پیدا کر سکتی ہے۔ اجلاس میں پاکستان ریلوے کی ترقی بالخصوص ایم ایل ون اور ایم ایل تھری کی اپ گریڈیشن اور مستقبل میں مال برداری و سفری ضروریات کے تناظر میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے ایک بین الوزارتی کمیٹی بنانے کی ہدایت بھی دی جو ریلوے کی ترقی اور ریکوڈک تک توسیع کیلئے درکار مالی وسائل سے متعلق ٹھوس تجاویز پیش کریگی، وزیراعظم کا یہ کہنا بجا تھا کہ پاکستان ریلوے ملکی معیشت اور مواصلاتی ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے سے بلوچستان کی معدنیات و کان کنی کے شعبے کی ترقی کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے۔ پاکستان ریلوے نقل و حمل کا ایک سستا، تیز اور ماحول دوست ذریعہ ہے۔ 1960ء کے اوائل میں تجارتی نقل و حمل کا 75 فیصد حصہ ریلوے کے ذریعے ممکن ہوتا تھا لیکن بعد میں حکومتوں کی ترجیحات بدلنے سے یہ شعبہ بری طرح متاثر ہوا۔ روہڑی جیکب آباد، کوئٹہ سے تفتان تک ایم ایل تھری ٹریک کا 80 فیصد حصہ اپنی مدت پوری کر چکا ہے۔ ایم ایل ون (کراچی تا پشاور) منصوبہ کی ابتدائی لاگت کا تخمینہ 9 ارب 80 کروڑ ڈالر تھا بعد میں چین نے کچھ تبدیلیوں کے ساتھ 6 ارب 60 کروڑ ڈالر کی نظرثانی شدہ لاگت پر اتفاق کر لیا تھا تاہم اس پر ابھی تک کوئی نمایاں پیش رفت دکھائی نہیں دیتی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 24

بلوچستان کا 1028 ارب روپے کا بجٹ پیش، محصولات میں اضافہ، بلوچستان کے تمام اضلاع کی ترقی کا وژن!

بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا سرپلس بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کردیا گیا، 1028 ارب روپے حجم کے بجٹ میں مجموعی طور پر 249.5 ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ایوان میں پیش کیا۔ بجٹ اجلاس کی صدارت اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کی۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق بلوچستان کو وفاقی حکومت سے محصولات کی مد میں 801 ارب روپے ملیں گے جب کہ صوبے کو اپنی محصولات سے 101 ارب روپے حاصل ہوں گے۔ اسی طرح بلوچستان کو فارن فنڈز پراجیکٹس اسسٹنٹس سے 30 ارب روپے حاصل ہوں گے اور سوئی گیس لیز ایکٹینشن / پی پی ایل لیز سے 24 ارب روپے ملیں گے۔ بلوچستان کے بجٹ میں وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس کے لیے 66.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 642 ارب روپے ہے۔ بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب روپے سے زائد کا بجٹ تجویز کیا جا رہا ہے، صوبائی آمدنی کو بہتری کے ذریعے 226 ارب روپے تک پہنچا دیا گیا ہے اور صوبے میں جاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی گئی ہے۔ آپریٹنگ اخراجات کو 43 ارب روپے کے مقابلے میں 33 ارب روپے تک کردیا گیا ہے، نئے منصوبوں میں 8 شہروں میں سیف سٹی کا قیام اور 18 ارب روپے کی فراہمی شامل ہے۔ موجودہ حکومت نے آئندہ مالی سال کے لیے جامع ترقیاتی وژن تشکیل دیا ہے اور کہا ہے کہ حکومتی اور اپوزیشن کے حلقوں کے لیے ترقیاتی منصوبوں میں یکساں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔ محکمہ صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 16.4 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 71 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لیے 1170 کنٹریکٹ اور 67 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں، محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ترقیاتی مد میں 19.8 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے مختص اور اسی طرح آئندہ مالی سال میں محکمہ کالجز کے لیے 91 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ محکمہ کالجز میں غیر ترقیاتی مد میں 24 ارب ایک کروڑ اور ترقیاتی مد میں 5 ارب روپے، زراعت کے شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 16 ارب 77 کروڑ اور ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور رورل ڈیویلپمنٹ کے لیے ترقیاتی مد میں 12.9 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 42 ارب روپے، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے لیے ترقیاتی مد میں 66.8 ارب اور غیر ترقیاتی امور کے لیے 17.48 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 83 ارب 70 کروڑ اور ترقیاتی مد میں 3 ارب رکھے گئے ہیں، محکمہ آب پاشی کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 5.3 ارب اور ترقیاتی مد میں 42.7 ارب روپے، آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 17 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 11.2 ارب روپے اور محکمہ سائنس اور آئی ٹی کے لیے ترقیاتی مد میں 12.6 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں 2.67 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں گریڈ 1 سے 22 تک تمام سرکاری ملازمین کو جاری بنیادی تنخواہ پر 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس دینے اور سرکاری پنشنرز کی پنشن میں 7 فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ بلوچستان کے محصولات میں اضافہ کی نوید انتہائی خوش آئند ہے جس سے صوبائی حکومت اپنے منصوبوں کا آغاز کرسکے گی اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور بے روزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ تمام اضلاع کو یکساں ترقی دینے کیلئے تمام اراکین اسمبلی کا کردار کلیدی ہے ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے حلقوں کے لیے مختص رقم کو دیانتداری کے ساتھ خرچ کریں تاکہ زمین پر ترقی کا عمل دکھائی بھی دے اور عوام کو اس سے فائدہ پہنچے۔ حکومت اور اپوزیشن جماعتیں بلوچستان کے مسائل حل کرنے کیلئے ایک پیج پر ہوں تاکہ دہائیوں سے موجود محرومیوں کا ازالہ ممکن ہوسکے۔ تعلیم اور زراعت کے شعبے کیلئے بھی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس سے ان شعبوں کی کارکردگی میں بہتری کی توقع ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 25

بلوچستان کی آمدن میں اضافے کا عزم، مالیاتی استحکام کی جانب بڑھتے قدم

بلوچستان کا اگلے مالی سال کا بجٹ پیش ہو چکا ہے اسمبلی میں منگل کے روز بجٹ پیش ہو چکا اگلے روز یعنی بدھ کو پوسٹ بجٹ بریفنگ ہوئی اور اب بلوچستان اسمبلی میں بجٹ کے چیدہ چیدہ نکات پر بحث ہوگی اور ازیں بعد ایوان سے منظوری لی جائے گی بجٹ کے تناظر میں حکومتی اہداف و ترجیحات کو دیکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ بلوچستان مالیاتی استحکام کی اور بڑھ رہا ہے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے صوبائی آمدن میں اضافے کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے ان کا کہنا تھا کہ صوبہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔ صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جا رہی ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 226 ارب روپے تک پہنچا دیا جائے گا۔ صوبے میں جاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی گئی تاکہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف کیا جا سکے۔ اگلے سال کے بجٹ کا ایک خصوصیت یہ ہے کہ ایک مربوط منصوبہ بندی کے تحت ایسے کئی منصوبوں پر کام کا آغاز ہوگا جو اس صوبہ کی تقدیر بدل دیں گا۔ صوبائی حکومت نے کفایت شعاری، عوام کی ترقی اور فلاح پر خصوصی توجہ دی ہے، وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے، صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ اگلے مالی سالی کے بجٹ کے حوالے سے وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر میں بھی بہتری اور روشن مستقبل کی جھلک دکھائی دیتی رہی۔ ہم حکومتی عزم کو سراہتے ہیں بالخصوص وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کا یہ عزم کہ حکومت صوبے کی آمدن بڑھانے اور کفایت شعاری پر مبنی اقدامات اٹھائے گی، ایک انتہائی خوش آئند اور دور رس فیصلہ ہے۔ یہ نہ صرف صوبے کی معاشی خودمختاری کو مضبوط کرے گا بلکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے لئے بھی مزید وسائل فراہم کرے گا۔ تاریخ میں پہلی بار ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ پیش کرنے اور صوبائی آمدن میں غیر معمولی اضافے کا ہدف بلوچستان کی معاشی ترقی کے لئے ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے بشرطیکہ حکومت اس پر فوری اور سنجیدہ عملدرآمد یقینی بنائے۔ میر شعیب نوشیروانی کا یہ بیان کہ صوبے کے جاری اخراجات میں نمایاں کمی لائی گئی ہے تاکہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف کیا جا سکے، ایک مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ ماضی میں بلوچستان کو ہمیشہ مالیاتی مشکلات کا سامنا رہا ہے، جس کی ایک بڑی وجہ جاری اخراجات کا بوجھ اور وسائل کا غیر مؤثر استعمال تھا۔ موجودہ حکومت کا یہ فیصلہ کہ وہ کفایت شعاری کو اپنائے گی اور غیر ضروری اخراجات پر قدغن لگائے گی، ایک ذمہ دارانہ اور دانشمندانہ اقدام ہے۔ جب جاری اخراجات کم ہوتے ہیں تو حکومت کے پاس ترقیاتی منصوبوں کے لئے زیادہ فنڈز دستیاب ہوتے ہیں۔ یہ فنڈز صحت، تعلیم، پانی، اور انفراسٹرکچر جیسے شعبوں میں استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ کفایت شعاری کا مطلب صرف اخراجات میں کمی نہیں بلکہ مالیاتی نظم و ضبط کو بہتر بنانا بھی ہے۔ اس سے حکومتی اداروں میں شفافیت آئے گی اور بدعنوانی کے امکانات کم ہوں گے۔ غیر ضروری اخراجات میں کمی سے حکومت پر قرضوں کا بوجھ کم ہوگا، جس سے صوبے کی مالیاتی خودمختاری میں اضافہ ہوگا۔ صوبائی آمدنی کو 226 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف ایک بڑا چیلنج ہے لیکن یہ صوبے کی صلاحیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے، اور اگر ان وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے تو یہ نہ صرف اپنی مالیاتی ضروریات پوری کر سکتا ہے بلکہ ملکی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ بلوچستان میں کاپر، سونا، کوئلہ، اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ ان ذخائر سے حاصل ہونے والی رائلٹی اور ٹیکس کی وصولی کو بہتر بنا کر صوبائی آمدنی میں نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے ایک جامع پالیسی کی ضرورت ہے جو سرمایہ کاروں کو راغب کرے اور مقامی آبادی کو بھی فائدہ پہنچائے۔ بلوچستان کی سرحدیں ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں۔ سرحدی تجارت کو قانونی اور منظم بنا کر نہ صرف اسمگلنگ کو روکا جا سکتا ہے بلکہ سرکاری آمدنی میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ساحلی پٹی پر ماہی گیری اور وسیع زرعی زمینوں پر جدید طریقوں سے کاشتکاری کے ذریعے بھی آمدنی بڑھائی جا سکتی ہے۔

Beyond a Trillion

Balochistan's One Trillion plus surplus budget represents a pivotal moment in its history. It is a testament to a confluence of factors, increased federal support, growing provincial revenue generation, and a clear commitment to development. If managed effectively and transparently, this budget has the potential to be a true game changer, transforming Balochistan from a land of unfulfilled potential into a hub of prosperity, education, and health, finally realizing its rightful place in the national fabric. The path ahead is challenging, but with this unprecedented financial muscle, Balochistan is well-positioned to embark on a transformative journey towards sustainable growth and improved quality of life for its people. Balochistan's Finance Minister, Mir Shoaib Noshirwani, recently unveiled a surplus budget exceeding one trillion rupees for the upcoming fiscal year. This financial milestone, meticulously detailed in his budget speech, paints a picture of a province poised for a new era of development and economic stability, moving beyond its historical narrative of deprivation and underfunding. The sheer scale of this budget, with a projected revenue volume of PKR 1,028 billion, demands a closer look at its implications and the path forward for Balochistan.

The cornerstone of this impressive budget lies in the substantial allocations from federal revenues under the National Finance Commission (NFC) award. Balochistan is set to receive a staggering PKR 801 billion from this stream, comprising PKR 713 billion from the divisible pool, PKR 29 billion in direct transfers, and PKR 58 billion in non-development and development grants. This robust federal support underscores a renewed commitment from the center to address the long-standing economic disparities faced by the province. The NFC award, a crucial mechanism for resource distribution, appears to be finally delivering a more equitable share to Balochistan, acknowledging its vast geographical expanse, unique developmental challenges, and the historical injustices it has endured. Beyond federal transfers, the province's own revenue generation is projected to contribute a significant PKR 101 billion. This figure, while still modest in comparison to federal allocations, represents a critical step towards greater financial autonomy. Enhancing provincial own-source revenue is paramount for sustainable development, reducing reliance on external handouts, and fostering a sense of self-sufficiency. Further boosting the revenue pie are capital revenues, including estate trading, contributing PKR 38 billion, and the Gas Infrastructure Development Cess (GIDC) under the FPA, also at PKR 38 billion. The inclusion of PKR 26 billion in cash carryover and PKR 24

billion from PPL lease further solidifies the province's financial standing, demonstrating a comprehensive approach to resource mobilization. With a total revenue volume of PKR 1,028 billion, the budget wisely allocates these funds across various crucial sectors. Non-development expenses are slated at PKR 639 billion, reflecting the ongoing operational costs of governance. However, the heart of this budget lies in its ambitious development agenda, with the Public Sector Development Program (PSDP) earmarked for a substantial PKR 249 billion. This significant increase in development spending signals a strong intent to invest in infrastructure, human capital, and economic diversification. The inclusion of 2,250 new development schemes within the PSDP is particularly encouraging, promising a widespread impact across various districts and communities.

Education, long a neglected sector in Balochistan, is set to receive a much-needed boost with an allocation exceeding PKR 150 billion. This investment is critical for addressing the province's alarmingly low literacy rates, improving access to quality education, and empowering its youth with the skills needed for future economic participation. Similarly, the health sector, another area of chronic underdevelopment, will benefit from an allocation of PKR 87 billion. These funds are vital for upgrading healthcare infrastructure, increasing access to medical facilities, and improving public health outcomes across the vast and often remote regions of Balochistan. Budget addresses the welfare of government employees, with salaries and pensions increased in line with the federal government's directives. This move, while contributing to non-development expenses, is crucial for boosting morale and ensuring a decent standard of living for public servants who are the backbone of service delivery in the province.

The estimated surplus of PKR 42 billion, as highlighted in the budget speech, is perhaps the most striking feature of this financial plan. A surplus budget, especially for a province that has historically grappled with deficits and financial constraints, is a testament to prudent financial management, increased revenue streams, and a strategic allocation of resources. This surplus provides a cushion for unforeseen circumstances, allows for further investments in priority areas, and signals fiscal responsibility to both national and international stakeholders. Success of this ambitious budget hinges on effective implementation, transparency, and accountability. The challenge now lies in ensuring that the allocated funds translate into tangible development on the ground. Robust monitoring mechanisms are essential to prevent corruption, wastage, and delays in project execution. There is a need to foster local ownership and participation in the development process, ensuring that schemes are responsive to the specific needs and priorities of different communities within Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 JUN 2025 Page No. 28

Balochistan's Budget

Balochistan's recently unveiled budget of Rs1.028 trillion for 2025-26, with a significant public development investment of Rs245 billion and a projected provincial surplus of Rs36.5 billion, is presented as a mechanism to bridge the vast socioeconomic and infrastructural deficits plaguing Pakistan's largest yet least populated province. However, a deeper look suggests that these figures, while substantial on paper, barely scratch the surface of the province's profound challenges. The issues confronting Balochistan extend far beyond mere financial allocation; they are rooted in a complex web of governance failures, a pervasive trust deficit, and an enduring security-centric approach that continues to overlook the fundamental needs of its people.

A province immensely rich in natural resources, boasting a 750km coastline and strategic geographical positioning that could transform it into a regional and global trading nexus, yet it remains the least developed region of Pakistan. A staggering six out of ten persons live below the poverty line, trapped in a cycle exacerbated by a persistent separatist insurgency, sectarian militancy, and endemic corruption coupled with abysmal governance. Bad governance, inefficient service delivery, and rampant corruption continue to stifle the province's potential, leading to a massive throw-forward of development schemes, widespread disaffection against the state, and consequently, higher security costs. Economically, Balochistan's reliance on low-value-added services persists despite its immense mineral wealth. Its agriculture sector, a potential backbone, has been consistently blighted by climatic catastrophes, further impoverishing its populace. The most glaring symbol of this stagnation is the Gwadar Port, once heralded as the flagship of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) and a harbinger of change, yet it remains largely inoperative, deterring vital private investment in industrial development.

While the Rs1.028 trillion budget might seem like a substantial sum, it is merely a drop in the ocean when faced with Balochistan's entrenched political economic challenges. No amount of money, regardless of how judiciously or effectively it is invested, can genuinely address these deep-seated issues unless a fundamental paradigm shift occurs. The path forward for Balochistan demands more than just "kinetic actions." It necessitates a comprehensive strategy that prioritizes closing the trust gap, reforming governance, ensuring accountability, fostering economic opportunity through private investment, and, critically, shifting from a security-centric approach to one that genuinely focuses on human development and political reconciliation. Without this holistic transformation, Balochistan's budgets, no matter their size, will continue to fall short of their stated aims, perpetuating the province's cycle of neglect and strife.

CamScanner

کینالز کی بھل صفائی کیلئے حکومتی اقدامات

تحریر۔ اختر منگی

پاکستان زرعی ملک ہونے کے ناطے اپنی خوراک کی ضروریات خود ہی پوری کرتا ہے پاکستان میں چاروں موسم کا ہونا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہم سب کیلئے بہترین نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے یہاں پر موسم کے لحاظ سے مختلف زرعی اجناس کی پیداوار حاصل کی جاتی ہے اگر بات کی جائے بلوچستان کی تو بلوچستان کے کچھ علاقے زرخیز زمین پر محیط ہے جہاں پر کھیتی باڑی کی جاتی ہے اور بلوچستان بھر کے لوگوں کے لیے گندم، چاول، چنا، جوار، باجرہ، غرض کہ دیگر تمام خوراک کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں بلوچستان حکومت زراعت کے شعبے کو مزید ترقی دینے کے لیے سرگرم ہے زراعت کا شعبہ بھی کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے جب بنجر اور سوکھی زمینوں کو سیراب کیا جائے اس حوالے سے آج کی اس تحریر میں محکمہ آبپاشی کی جانب سے کاشتکاروں کسانوں کے وسیع تر مفاد میں جو اقدامات کیے جا رہے ہیں ان پر روشنی ڈالنا چاہتا ہوں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ جو کہ صوبے بھر میں ایک خاص اہمیت کا حامل محکمہ ہے بالائی بلوچستان میں ڈیمز کی صورت میں پانی جمع کر کے زراعت کے شعبے کو تقویت دینے میں سرگرم ہے تو نصیر آباد ڈویژن میں بلوچستان کے واحد نہری نظام کے ذریعے صوبے کی تعمیر و ترقی میں کوشاں ہے نصیر آباد ڈویژن جسے بلوچستان کا تاج گھر بھی کہا جاتا ہے یہاں کے اکثر لوگوں کا ذریعہ معاش کاشتکاری کے شعبے سے ہے یہاں پر بہنے والی دو زرعی نہریں جن سے ڈویژن پانچ اضلاع کی سوکھی اور بنجر زمینوں کو لہلہاتی آباد زمینوں میں تبدیل کر دیتی ہیں پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال کے بعد ان علاقوں میں زرعی انقلاب برپا ہوا سابقہ وزیر اعظم پاکستان شہید ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اصلاحات کی بنیاد پر غریبوں اور بے سہارا کاشتکاروں میں مفت زمینوں کے مالکانہ حقوق فراہم کیے لوگوں کو ہاری کے بجائے زمینوں کا مالک بنا دیا جس کے آج بھی یہاں کے لوگ گن گاتے ہیں پٹ فیڈر کینال جس کا ڈیزائن چھ ہزار سات سو کیوسک پر بنایا گیا جو کہ گڈو بیراج سے نکل رہی ہے جس سے نہ صرف بلوچستان بلکہ سندھ کی بھی وسیع و عریض اراضی سیراب ہوتی ہے بلوچستان پہنچنے پر پٹ فیڈر کینال سے مزید شاخیں نکالی گئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ رقبہ کو سیراب کیا جائے اس حوالے سے کینال اور اس کی تمام ذیلی شاخوں کی سالانہ بنیادوں پر اگر بھل صفائی نہ کروائی جائے تو ٹیل سمیت میں کینال کے کاشتکاروں تک زرعی پانی کی فراہمی میں مشکلات درپیش آ سکتی ہیں جس کے تدارک کے لیے موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کی کاوشوں کی بدولت پٹ فیڈر کینال اور اس کی ذیلی شاخوں کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی تاکہ مین کینال کے ان حصوں جہاں سندھ کی حدود اور بالائی علاقوں سے آنے والے بارشوں کے ریلوں سے کینال کی تہہ بھر چکی تھی جنہیں نکالنا انتہائی ضروری عمل تھا کیونکہ انجینئرنگ کی ڈیزائن کے مطابق ہی اعلان کی جانب بھل صفائی کا عمل نہ کروانے سے کینال سسٹم بری طرح متاثر ہو سکتی ہے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے بھل صفائی کے حوالے سے صوبائی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد کے ہمراہ کینالز کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا ان کے ہمراہ چیف انجینئر کینالز ناصر مجید بلوچ سپرنگ انجینئر کینالز نصیر آباد ڈویژن غلام سرور منگول ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال حاجی محمد ابراہیم بینگل ہمراہ تھے جنہوں نے کینال کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا …

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 30

FY2025-26

249.5b

rupees is earmarked for Public Sector Development Programme in Balochistan. APP

CM slams electronic crimes law

PESHAWAR Khyber-Pakhtunkhwa Chief Minister Ali Amin Khan Gandapur has strongly criticized the federal government's Prevention of Electronic Crimes Act (PECA), calling it an attack on freedom of the press, and stated that his government has outright rejected the legislation, as any law that curtails the right to freedom of expression cannot be accepted. The chief minister made these remarks during a call on meeting with a delegation of the Council of Pakistan Newspaper Editors (CPNE) led by its newly elected President Kazim Khan. The meeting discussed key issues related to the newspaper industry, national political developments, and the performance of the provincial government. CM Gandapur reiterated that the KP government fully upholds press freedom and is committed to safeguarding it. He assured that no cases will be registered under PECA in Khyber Pakhtunkhwa, nor will any action under the law be tolerated in the province. "Criticism and questioning are fundamental roles of the media, and we welcome criticism and will use it as an opportunity improvement," he remarked. OUR CORRESPONDENT

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 31

Balochistan saves Rs16b via austerity measures

QUETTA

Balochistan Minister for Finance and Minerals Mir Shoaib Nosherwani said the provincial government has saved Rs16 billion by reducing non-essential expenditures, including refraining from the purchase of new vehicles under its austerity policy.

He made these remarks while speaking to the media following the presentation of the provincial budget for the fiscal year 2025-26 in the Balochistan Assembly.

He said the government is committed to adopting austerity measures by reducing non-developmental expenditures.

He said in a move to address the longstanding concerns of government employees, the chief minister has formed a special committee led by Health Minister Bakht Muhammad Kakar. The committee will review employee-related matters and formulate comprehensive recommendations.

He said, "The committee will begin its work soon and offer practical solutions to the challenges faced by public sector employees."

Minister Noserwani also praised the parliamentary decorum maintained in the Balochistan Assembly, highlighting the constructive role of both government and opposition members.

"Balochistan Assembly has a proud tradition of respectful debate, and all members uphold the dignity of this house," he noted. In education, the minister announced several key developments including reopening of 3,200 closed schools across the province, addressing a major gap in basic education infrastructure. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 Dated: 18 JUN 2025 Page No. 32

Balochistan unveils Rs1,028b budget

BALOCHISTAN BUDGET FROM PAGE 1

as Foreign Projects Assistance (FPA) had been estimated, according to the budget documents.

"The provincial government successfully spent the entire development budget for the current fiscal year," the minister stated. In the next fiscal year, he added, the development budget of Rs 249.5 billion would be spent on about 3,633 ongoing and 2,550 new projects.

Meanwhile, the minister announced a 10% increase in the salaries of the government employees from grade 1 to 22 and 7% increase in the pensions for retired employees. He said that the government will promote e-governance, internet access, and tech-driven services under 'Digital Balochistan' vision.

In the budget, education and health had emerged as top priorities of the government.

The budget allocates Rs101 billion for the secondary education sector under the non-development head, while Rs19 billion for the development activities such as construction of new schools, training of teachers, and improvement in learning environment. For higher education, Rs8 billion would be utilised to improve universities, enhance research capacity, and student facilities.

In the health sector, a total of Rs87.4 billion had been allocated. Rs71 billion would cover non-development expenses, including salaries and operational costs, while Rs16.4 billion will support development of hospitals, primary care facilities, and specialised medical services across the province.

To address the issue of clean drinking water, the government planned to install 1,000 filtration plants in union councils at an estimated cost of Rs3 billion. This initiative would significantly improve public health and hygiene, particularly in underserved areas.

The budget also includes Rs18.5 billion for establishing Safe City projects in Quetta and other major urban centres. These projects aimed at enhancing surveillance, policing, and emergency response systems.

In line with global environmental concerns, a grant of Rs500 million had been allocated to the newly-established Balochistan Climate Change Fund, which would support climate resilience, conservation, and green development initiatives.

Substantial resources had been earmarked for key economic sectors. The agriculture and food sectors would receive over Rs28 billion, including Rs10 billion for development projects and Rs16.77 billion for non-development expenditures.

The food department would receive Rs26.9 billion for development and Rs1.19 billion for non-development expenses. The Local Government and Rural Development Department had been allocated Rs54.9 billion – Rs12.9 billion for development projects and Rs42 billion for non-development spending.

The Communication and Works Department would receive Rs84.28 billion, of which Rs66.8 billion reserved for development schemes and Rs17.48 billion for non-development expenditures. These allocations underscored the government's focus on upgrading infrastructure and public service delivery.

To strengthen the law and order in the province, Rs86.7 billion had been earmarked. Of this, Rs83.7 billion will go to non-development side and Rs3 billion toward development projects. The allocation highlighted the government's continued emphasis on ensuring peace and security.

In a significant public transport initiative, the finance minister announced the launch of the People's Train Service in partnership with the Pakistan Railways. The service would initially operate between Quetta, Sariab, and Kuchlak, offering affordable and reliable travel to commuters.

With the budget the provincial government seeks to lay the foundations for sustainable development, institutional reforms, and improved service delivery. With major allocations in critical sectors, the government aims to enhance quality of life and promote inclusive growth throughout Balochistan.

Nosherwani emphasised that the budget was prepared after thorough consultation with all political parties. "The budget is based on the province's actual needs, economic capacity, and ground realities, aiming to ensure balanced development across both urban and rural areas," he added. (WITH INPUT FROM APP)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 19 JUN 2025 Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر ظہور بلیدی اور حکومتی ترجمان شاہد رند پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی وزیر حیوانات سردارزادہ فیصل جمالی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے ڈاکٹر محمد نواز کبزئی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں